

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or a note, appearing on the right side of the page.

1-06-10

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

محمد سالم

۱۵۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری

326 15682

تقانه صدر نشانه ضلع نشانه تاریخ و وقت وقوع ۱۴۰۶/۰۹

23	تاریخ و وقت رپورٹ کیا گیا	تھانہ سے روانگی کی تاریخ و وقت	مستقل رپورٹ
19	نام و سکونت اطلاع دہندہ و مستغیث	درخواست دہندگان کا نام و ولد حاتم و محمد علی	محمد انور و محمد علی و محمد علی و محمد علی و محمد علی و محمد علی
3	مختصر کیفیت جرم (معہ دفعہ) و مال اگر کچھ کھویا گیا ہے۔	جرم 295/-	9+9/-
4	جائے وقوعہ و فاصلہ تھانہ سے اور سمت	بھدر رقبہ چک 3 رٹانہ والی نیماصلہ 7 میل جا منب شمال از رتھانہ	
5	کارروائی متعلقہ تفتیش اگر اطلاع درج کرنے میں کچھ توقف ہوا ہو تو اس کی وجہ بیان کی جاوے۔	بلا توقف	

(ابتدائی اطلاع نیچے درج کرو)

عبدہ تحریر

محمد رفیع خان

دستخط

نوٹ: اطلاع کے نیچے اطلاع دہندہ کا دستخط یا نمبر یا نشان انکوٹھا ہونا چاہیئے اور انفر تحریر کنندہ (ابتدائی اطلاع) کے دستخط بطور تصدیق ہونے چاہئیں۔

540 صاحب تعالیٰ حضرت صدر و نیکانہ صاحب جناب عالی در ارشاد صلیہ رائیل چکنہ چکنہ جب رٹا نوادی گما نہ صدر نیکانہ تحصیل و ضلع نیکانہ صاحب کا درجہ کثرت ہے اور مسیحہ صلیہ اکبر میں بلور رام صاحب خدمات سر انجام دے رہا ہے موزنہ چہا اکو برور و گور و دریں و لکرا صلیہ علی جویم آدر رئیس سکند دینہ کی زمین میں آسیہ فروجہ عاشقہ میں جو عیال کی مذہب کی مبلغہ ہے گاؤں کی دیگر عورتوں جن میں عاصمہ میں ہی دفتر عید التمارہ ماضیہ میں ہی دفتر عید التمارہ۔ یا سمین دفتر و سرکار کا شامل ہیں فالسہ کوڑ میں نہیں آسیہ الزام علیہ نہ کیا کہ آپ ملکاتوں کے نہیں (معاذ اللہ) یہ میں وہ وفات سے صرف ایک ماہ قبل چار پائی پر بیمار پڑے تھے اور جیسا کہ نبی کے مندر اور کانوں میں کٹھے پڑے اور تمارے (نبی صلی اللہ علیہ وسلم) نے صفت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے حضرت علی کہ خاطر شادی کی اور مال کو کٹھے لے لیں گے سے نکال دیا مزیہ قرآن پاک کے قتل کیا گیا کہ وہ اللہ کا کلام نہیں بلکہ خود بنائی ٹیٹا کتاب ہے یہ تمام باتیں عاصمہ میں ہی۔ ماضیہ۔ یا سمین مذکورین و دیگران سے عید اور گاؤں کے لوگوں کو بتائیں آج صرف 6-9 کو رائیل صاحب محمد فضل ولد محمد لطیف جویم گور۔ ختار و صدر ولد و تاقی احمد جویم اور پوتے رائیل دینہ نہ ماضیہ میں ہی حلیہ اور آسیہ الزام علیہ کو بلور یا اور کے پلا کے و قوم کے قتل آسیہ عذ کوڑ سے پوچھا تو دسویں نے دھور کر کیا کہ محمد سے ورقعی میں نہ بنی کہ ہم اور قرآن پاک کی نویسن کی عرکب نویسی ہوں اور و عاصی طاقتی ہوں آسیہ مذکورہ نے نویسی و رسالت صلی اللہ علیہ وسلم اور تو میں قرآن کا اور کتاب کر کے ملکاتوں کے جہاں بات کو خبر دے گا کہ یہ مذکور ہوں آسیہ مذکورہ نے یہ شے خلاف تو میں رسالت صلی اللہ علیہ وسلم اور تو میں قرآن پاک کر کے یہ مقدمہ درج کر کے کار و شریعت مطابق قانون کی جاوے عدالت دستوری در و جاری ہے جس مال کو لے جائے تو مقدمہ جیلانی جویم از عنوان سکند چکنہ چکنہ رائیل نورال تحصیل و ضلع نیکانہ (امام مسیحہ صلیہ اکبر چکنہ چکنہ رائیل گاؤں کا دور میں نویسن۔ دسویں وقت میں عید کی تحصیل آدر رئیس علی 242 کی تحصیل نیپل نوڈر 909 نورال تیر کار میں جاری تیری 7631 جس کا دور تیر حلیہ میں 468 یا 471 کے گشت نیل لکھو کوٹ موجود ہوں نہ جسے جاری ہے 689 سالہ مستغنیہ مذکورہ نے میرے پیشین ہو کر درخواست معذور بالاصغر سے پیش کی جس سے سب دہشت صورت صدمہ 295 ت چپ پاکی جاکر درخواست عدا ابو فدا اندر درج مقدمہ تیرت کی تحصیل نورال 842 اور مال نیکانہ ہے مقدمہ درج کر کے حکم سے و ملاج دے جاوے عید بعد ہم دہی ملا ترکان بلور

محمد سالم

مکتبہ خیر

State

185

مکتبہ خیر کا پتہ: لاہور، پاکستان
مکتبہ خیر کا پتہ: لاہور، پاکستان

مکتبہ خیر کا پتہ: لاہور، پاکستان

مکتبہ خیر کا پتہ: لاہور، پاکستان
مکتبہ خیر کا پتہ: لاہور، پاکستان
مکتبہ خیر کا پتہ: لاہور، پاکستان

مکتبہ خیر

مکتبہ خیر کا پتہ: لاہور، پاکستان

19-6-09

توانہ محمد زنگار

ضلع ننکانہ

مقدمہ 375/1909 ج 2/275 ہے خانہ محمد زنگار

سرکارِ برصغیر! قاری محمد عالم ولد حافظ غلام جیلانی قسطنطنیہ مکانہ کب و گریہ امانت الی

درخواست برائے حصول اجازت انٹرکشن اندرون جبل
929B
929B

جناب عالی

گزارش ہے کہ مقدمہ عنوان بالا کی پیش مندرجہ جمعی نہیں
1823-26 Legal
24-06-2009
حرب الی کم جناب برائے بلوچستان انٹرکشن بنولوپو SP انٹرنیٹ گزٹ بنولوپو کو تفویض کر گئی
ہے۔ مقدمہ عنوان بالا میں سماعت آئیں بی بی زہیرہ خاتون مسیحہ گرفتار ہو کر زندہ حوالہ دے جوڈیشل
ڈسٹرکٹ جیل بنولوپو ہے۔ میں نے مقدمہ عنوان بالا میں پیش مندرجہ عمل میں انٹرنیٹ دانی مقصود
ہے۔ زہیرہ درخواست فراہم کیا ہے کہ سماعت آئیں بی بی زہیرہ خاتون مسیحہ سے اندرون
ڈسٹرکٹ جیل بنولوپو میں انٹرنیٹ کے جانے کی اجازت سماعت فرمائے جانے۔ تار سماعت
آئیں بی بی سے انٹرنیٹ کی جا کر زندہ ہوا کو حقائق کی صورت میں لکھ کر دیا ہے۔

محکمہ انٹرنیٹ
MSD کو آگاہ کیا گیا
4-7-09

42

42

گفتیشی اسر حافو لیدی کانسٹیبل کے ہمراہ

گفتیشی اسر کر گفتیشی کی اجازت ڈسٹرکٹ جیل
سٹیٹو کو رہا ہیں دی جاتی ہے۔

M

Magistrate Sec.30/MIO
NANKANA SAHI

عبدالحق خان

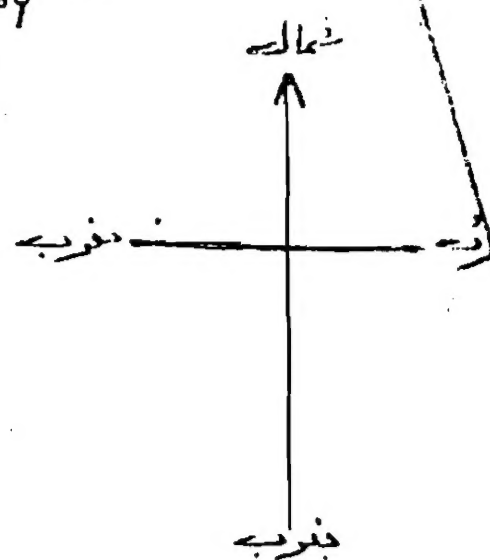
قحانم هدر افکانه حاسب

سرکار بنزیر علی و جماری محمد سالم ولد حافظ غلام حبیبہ فیہ نوم العوائد سلمہ حبیبہ
اشانوالہ فیہ و جوان محمد درت خان صاحب

قیمت ۳۲۶ / ۵۹ موزم ۱۹ / ۵۹ برسم ۲۹۵ / ۷۰

نقشہ مدح نظریہ بلا سکیل

g.RC



<p>کھیت فعل ہوئی</p> <p>ازاد محمد یونس ولد ذبیحہ انجی گجر</p>	<p>کھیت فعل ہوئی</p> <p>ازاد محمد یونس ولد ذبیحہ انجی گجر</p>
<p>کھیت فعل ہوئی</p> <p>ازاد محمد یونس ولد ذبیحہ انجی گجر</p>	<p>کھیت فعل ہوئی</p> <p>ازاد محمد یونس ولد ذبیحہ انجی گجر</p>
<p>کھیت فعل ہوئی</p> <p>ازاد محمد یونس ولد ذبیحہ انجی گجر</p>	<p>کھیت فعل ہوئی</p> <p>ازاد محمد یونس ولد ذبیحہ انجی گجر</p>

← نپیرا دیکھو

→ نمرالدین گورگانی

نوحیہ، نسیم، مونس، مبارک، A سے روہ، مقام نکلا، پرتیبھا ہے جہاں پر حضور علیہ السلام کے فضاں میں گستاخی کی جانے بیان ہوئی ہے

فصل اول از بیان حرکت کائنات

19 - 6 - 09

ای 2
3
4
5
6
7
8
9
10
11
12
13
14
15
16
17
18
19
20
21
22
23
24
25
26
27
28
29
30
31
32
33
34
35
36
37
38
39
40
41
42
43
44
45
46
47
48
49
50
51
52
53
54
55
56
57
58
59
60
61
62
63
64
65
66
67
68
69
70
71
72
73
74
75
76
77
78
79
80
81
82
83
84
85
86
87
88
89
90
91
92
93
94
95
96
97
98
99
100

صفحه 2 از 2
تاریخ: 19-06-09
موضوع: درخواست صدور حکم

سرکار محترم،
موضوع: درخواست صدور حکم

تاریخ: 19-06-09
موضوع: درخواست صدور حکم

موضوع: درخواست صدور حکم

درخواست صدور حکم

تاریخ: 19-06-09
موضوع: درخواست صدور حکم

تاریخ: 19-06-09
موضوع: درخواست صدور حکم

تاریخ: 19-06-09
موضوع: درخواست صدور حکم

تاریخ: 19-06-09

تاریخ: 19-06-09
موضوع: درخواست صدور حکم

IN THE COURT OF SESSIONS JUDGE, NANKANA SAHIB

کے لئے درج ذیل ہے
District Sessions Judge
Nankana Sahib
09 June 2009

4236

Crl. Misc. No. _____ / B / 2009

ASIA BIBI wife of Ashiq Masih resident of chack
No. 3 Itanwali, Tehseel & Distt. Nankanea Sahib.

-----Petitioner

VERSUS

The State

-----Respondent

Case FIR No. ----- 326/2009

Dated ----- 19.6.2009

Offence Under section ----- 295-C, PPC.

Police Station ----- Saddar Nankana

**APPLICATION UNDER SECTION 497 CR. P.C FOR
THE GRANT OF POST ARREST BAIL**

Respectfully Submitted:-

- 1- That the petitioner has been arrested in the above titled false case which has been registered at the instance of the complainant.
- 2- That according to the prosecution story on 14.6.2009 the petitioner has used derogatory remarks against the Holy Prophet be peace be upon him. (Copy of FIR is attached)

- 3- That the petitioners seek post arrest bail inter-alia on the following:-

GROUND S

- a) That the above titled false case has been registered against the petitioner with the mala fide intention of the complainant and police and the petitioner have been falsely involved in the above titled case whereas the petitioner is quite innocent.
- b) That the process and procedure required before the lodging FIR under section 295- C PPC has not been adopted.
- c) That the petitioner is respectable lady and the case of the petitioner falls for further inquiry.
- d) That the petitioner is previously non convict.
- e) That there is a delay of five days in lodging the FIR which makes the prosecution story highly doubtful.
- f) That the petitioner is in the judicial lock up since lodging of the FIR and is no more required for further investigation.
- g) That there is no apprehension of the absconding of the petitioner or to temper with the prosecution evidence.
- h) That the petitioner is ready to furnish the bail bond to the satisfaction of this honorable court.

PRAYER

It is, therefore, most respectfully prayed that concession of post arrest bail may kindly be granted to the petitioner in the interest of the justice.

Any other relief which this honourable deems fit and proper may also be awarded.

Petitioner

Through


AKBAR MUNAWAR DURRANI
Advocate Supreme Court


TAHIR GUL SADIQ
Advocate High Court

31 - Kacha Ferozpur road Mozang Chungi, Lahore.

Note: - As per instructions of my client this is the first bail petition filed in this honorable court.

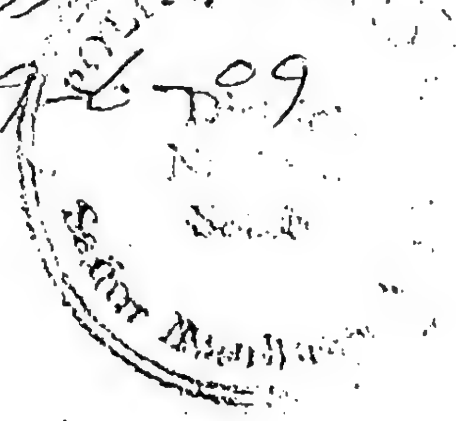

Advocate.

تفیش رسد، عرقه کا پیو یا پورن نیم پیل پر پورٹ یا کے چا چا دھرتی جبار
دھوڑی چاہیں دستہ دوزخ و عذاب دے AG قمانہ صدر شکانہ ۱۹۵۹

چور کوٹ بوقت ۵/۶ بجایام
رز قمانہ صدر دوزخ و عذاب دے AG قمانہ صدر شکانہ ۱۹۵۹
صدر قتل ۱۸۴ بکرمیت تفیش پر دستہ دوزخ و عذاب دے AG قمانہ صدر شکانہ ۱۹۵۹
چور مال ۱۸۴ بکرمیت تفیش پر دستہ دوزخ و عذاب دے AG قمانہ صدر شکانہ ۱۹۵۹

چور مال ۱۸۴ بکرمیت تفیش پر دستہ دوزخ و عذاب دے AG قمانہ صدر شکانہ ۱۹۵۹

۱۹۵۹



POWER OF ATTORNEY

326/09

In the court of

Stamp

255-E
PPC

19-6-09

plaintiff / Appellant / Petitioner

VERSUS

defendant / respondent

In the matter of

Post Assault Bail

The under signed hereby appoints:-

Justin Gill

Advocate High Court
CC. No. 12484

Akbar Munawar Durrani

Advocate High Court
CC. No. 10038

CH. ANJUM
Advocate High Court
CC. No. 38199

Tahir Gul Sadiq

Advocate High Court
CC. No. 18730

TAHIR BASHIR

Advocate High Court
CC. No. 15756

Eric John
Advocate High court
CC. PLH-38110

Centre for Legal Aid Assistance and Settlement (CLAAS)

31- Kacha Ferozpur road, mozang Chungi Lahore.

Ph. 042- 7581720, Fax. 042- 7591571

to be the advocates for the

Petitioner / Accused

and to represent me / us in the above case in the present court / forum and other forums weather original or appellate to do all such acts that advocates are to do in the normal course of their professional duties.

Dated-

ATTESTED

Deputy Secretary
Lahore

Signature of client (s)

The State Vs. Mst. Asia Bibi

Statement of the accused Mst. Asia Bibi.
Without Oath.

Q. Have you heard and understood the charge ?

Ans. Yes.

Q. Do you plead guilty ?

Ans. No.

Q. Will you produce any defence evidence ?

Ans. Yes. If necessary.

R.T.1:

RC & AC.

11.10.2009.

Magistrate Judge,
Lahore Sahib.

OB per 8/10/09

ed.
ad
Mo
to
NOU

Jud
nib

CASE. OUT TODAY. MOST URGENT.

IN THE LAHORE HIGH COURT, LAHORE.

No. 11148/B/2009 CRL.

Dated 17/9/2009.

From

The Deputy Registrar(Judl),
Lahore High Court,
Lahore.

To

The Sessions Judge/Trial Court/Ilaga Magistrate,

Nankana Sahib.

SUBJECT:- CRL.MISC. CRD. REVISION. CRL. APPEAL NO. 11148-B/2009.

Mst. Asia Bibi.

Versus. The State.

PETITION/CHARGE: U/B 497

Cr.P.C/P.P.C.

Dear Sir, With reference to your
In continuation of this Court Letter No. B

Dated 15.9.2009

I am directed to forward for information/immediate
Compliance Two Copies of this Court's Order/Judgment

Dated 15.9.2009 passed in the
above noted case.

An acknowledgement is requested.

2. The Records of Lower Courts are returned herewith.

Your's Faithfully

ASSISTANT REGISTRAR(CRL).
OR DEPUTY REGISTRAR(JUDL.)

Enclst.No. 1 /Crl. Dated 17/9/09

Copy with a copy of this Court's Order Dated 15.9.2009
forwarded to

The Sessions Judge,

for information & Compliance.

Enclst No 1943-W-3 Dated 28-SEP-2009

ASSISTANT REGISTRAR(CRL).
OR DEPUTY REGISTRAR(JUDL.)

Plen. S. C. Judge
Nankana Sahib

ORDER SHEET**IN THE LAHORE HIGH COURT LAHORE
JUDICIAL DEPARTMENT**

Case No:

Versus

S. No. of order/ Proceeding	Date of order/ Proceeding	Order with signature of Judge, and that of parties of counsel, where necessary.
--------------------------------	------------------------------	--

N.Hussain*

15.09.2009

Mr. Manzoor Qadir, Advocate for the petitioner.
Mr. Muhammad Adeel Aqil Mirza, DPG.
Mehdi Hassan, ASI.

Learned counsel for the time being wants to
withdraw this petition. Dismissed as withdrawn. //

Sd/-MIAN MUHAMMAD NAJAM UZ ZAMAN
JUDGE

TRUE COPY

Dated: 15/09/09

15/09/09

By: [Signature]
[Signature]
[Signature]

9.17.2009

IN THE LAHORE HIGH COURT, LAHORE

Crl.Misc. No. 11148/B/2009

Mst. Asia Bibi wife of Ashique Masih R/o Chak No.3 Ittian wali,
Tehsil & District Nanankana Sahib.

(Now confined in District Jail, Sheikhupura)

Petitioner

Versus

The State

Respondent

Case FIR No. 326/2009 dated 19.06.2009

Offence U/S: 295C PPC

Police Station: Sadar Nankana Sahib

PETITION UNDER SECTION 497 Cr.P.C. FOR THE GRANT OF
POST ARREST BAIL

Respectfully Sheweth:-

- 1) That the above said case has been registered on the instance of one Qari Muhammad Salam S/o Hafiz Ghulam Jillani, Caste Awan R/o Chak No.3 Ittian wali, Tehsil & District Nankana Sahib against the present petitioner, who is not a eye witness of the alleged

9.17.2009

[illegible]

تفصیل کاغذات

خارج حالات - خارج رہبانہ

یکہ پرندہ - یکہ

اصلہ درخواست درجہ FIR

12-07-09

نفسه دروغ	خداوند را نیکو	زرا سلب
یک پرورد	یک پرورد	یک پرورد

Land
 12-07-09
 Complete challenge suit up
 March 14⁹
 09

مقدمه نمبر 326 تاریخ ۵۹ = ۶ = ۱۹ تھانہ سہروردستانہ کماؤب

تاریخ چالان: ۱۲ = ۷ = ۰۹

PW1. —
PW3.
PW2
give up

صاحب خانہ عدالت نظامہ

مجلس نظامہ

سرکار مذکورہ قاری محمد سالم ولد خانوٹ علیہ علیہ عبدی قریح احوال سکندریہ
انٹرنوالی قریح علیہ علیہ

قدم نمبر 326/09 مورخہ 06/19/09 فی صاحب خانہ عدالت

بنام: صفاہ اسپیڈ بی زیرم عیش قریح علیہ علیہ سکندریہ چلیو انٹرنوالی قریح علیہ علیہ
نظامہ

درخواست پیراٹھ اصول رعایتہ توالدہ چورٹیشل (11) لوم

صفاہ علیہ علیہ انٹرنوالی قریح علیہ علیہ سکندریہ چلیو انٹرنوالی قریح علیہ علیہ

ناظرہ FIR کو مورخہ 06/19/09 فی صاحب خانہ عدالت سکندریہ

مجلس نظامہ سکندریہ چلیو انٹرنوالی قریح علیہ علیہ سکندریہ چلیو انٹرنوالی قریح علیہ علیہ

صفاہ علیہ علیہ سکندریہ چلیو انٹرنوالی قریح علیہ علیہ سکندریہ چلیو انٹرنوالی قریح علیہ علیہ

سکندریہ چلیو انٹرنوالی قریح علیہ علیہ سکندریہ چلیو انٹرنوالی قریح علیہ علیہ

علم صفاہ قریح علیہ علیہ اور انٹرنوالی قریح علیہ علیہ سکندریہ چلیو انٹرنوالی قریح علیہ علیہ

سکندریہ چلیو انٹرنوالی قریح علیہ علیہ سکندریہ چلیو انٹرنوالی قریح علیہ علیہ

محمد رشید قریح علیہ علیہ سکندریہ چلیو انٹرنوالی قریح علیہ علیہ

19-06-09

لوم د اسپیڈ بی

لوم د اسپیڈ بی 1016

1006

02-6

12-06-09

31/06/09

1006

02-6

THE STATE Vs. MST. ASIA BIBI

CASE FIR No.326/2009.
U/S 295-C, PPC.
PS SADAR NANKANA SAHIB.

CHARGE SHEET.

I, Mr. Muhammad Naveed Iqbal, Addl. Sessions Judge, Nankana Sahib do hereby charge you accused


Mst. Asia Bibi wife of Ashiq, Caste Christian, resident of Ittanwali Chak No.3, PS Sadar Nankana Sahib

as under :-

That on 14.6.2009 in the area of village Ittanwali falling within the territorial jurisdiction of PS Sadar Nankana Sahib you passed derogatory and sarcastic remarks about the Holy Prophet and the Holy Book (The Quran) before the ladies of the locality and for confirmation when you were called by the complainant and others, you also admitted your delivered remarks before them. Thus, you have committed an offence of blasphemy punishable u/s 295-C, PPC which is within the cognizance of this court.


And I hereby direct that you accused be tried by this court on the above said charge.

03.10.2009.


Addl. Sessions Judge,
Nankana Sahib.

It is certified that the above said charge has been read over and explained to the accused in his own language which she understands.

03.10.2009.


Addl. Sessions Judge,
Nankana Sahib.

لعمد انت من باب الذم و قبال صلا و نه مثل سبقت حج خلا

0

Handwritten signature or mark

06-07-10

Handwritten text

326
09

سرکار، ننگ اسیہ بی بی

درخواست برائے طلبی گواہی اور پس

حزب عالی اساتذہ امتیث حسب ذیل لائن درج ہے۔
۱۔ کہ فتنہ مہاجرین جو ان باندہ انت حق و حق میں زیر سزا ہے
اور آج تارک شریعت ہو گیا۔
۲۔ کہ امتیث شہادت استغاثہ میں گواہی اور پس کا
بیان قلمبند کر دینا چاہیے۔ اور پس کا بیان یہ ہے
مثلاً بر بلور اکا اعداد و وجو دی ہے۔
۳۔ یہ کہ دن حالت میں جو در پس کو ریلو گواہ طلب کیا
جائے تو میں انصاف سے

شہادت ہے کہ جو اور پس کو ریلو گواہ
حق و حق میں طلب کیا جاوے

06-07-10

نمایندہ عالم اسلام
نمایندہ اسلام
رہنما و ولی میں ذوالفقار
محمد سالم

پولیس فارم نمبر 25 - 54 (1) بیرون

24376

رپورٹ ضمنی

ضلع سکسٹھ ماہ

تھانہ حسد سکسٹھ ماہ

ضمنی نمبر ۱۹

۱۹

ابتدائی اطلاعی رپورٹ نمبر ۲۶ مورخہ ۱۹

تھانہ میں موصول ہونیکا وقت وتاریخ

تاریخ ومقام وقوعہ ۱۴

تھانہ سے روانگی کا وقت وتاریخ

جرم ۲۹۵

۱۴ رجبہ اٹالوالی

حالات تفتیش	رپورٹ نمبر شمار	تاریخ مورخہ وقت جس پر کاروائی کی گئی
<p>سکسٹھ ماہ رلیم و جاری فہرست سالہ برائے حافظہ عدم جیلہ قتلہ</p> <p>نہام ر مہاشہ آسید جیلہ زوجہ ساشہ</p> <p>مرتبہ و حسد الجورب</p> <p>جہاں عالمہ بوالہ بولوت فہرست سالہ ۵۴ الی و بولوت شہر بولوت گزاریت</p> <p>اس وقت ملک عدم لیم نظیر کے حصہ و لیم بولوت ہے مہاشہ تفتیش</p> <p>آسید جیلہ کے خلاف بولوت تیل جالوت صفہ ملک پر مہاشہ ایک ہے</p> <p>مہاشہ جالوت شروع جیلوت</p>		<p>۱۴</p>
<p>اس وقت ملک عدم لیم نظیر کے حصہ و لیم بولوت ہے مہاشہ تفتیش</p> <p>آسید جیلہ کے خلاف بولوت تیل جالوت صفہ ملک پر مہاشہ ایک ہے</p> <p>مہاشہ جالوت شروع جیلوت</p> <p>اس وقت ملک عدم لیم نظیر کے حصہ و لیم بولوت ہے مہاشہ تفتیش</p> <p>آسید جیلہ کے خلاف بولوت تیل جالوت صفہ ملک پر مہاشہ ایک ہے</p> <p>مہاشہ جالوت شروع جیلوت</p> <p>اس وقت ملک عدم لیم نظیر کے حصہ و لیم بولوت ہے مہاشہ تفتیش</p> <p>آسید جیلہ کے خلاف بولوت تیل جالوت صفہ ملک پر مہاشہ ایک ہے</p> <p>مہاشہ جالوت شروع جیلوت</p>	<p>نمبر ۱</p>	<p>۱۴</p>

ملک حکومت پنجاب لاہور

مرتبہ سالہ ۱۴

۱۔ عام نام۔ حافظ علی محمد خان
۲۔ عام نام۔ محمد علی خان
۳۔ عام نام۔ محمد علی خان
۴۔ عام نام۔ محمد علی خان
۵۔ عام نام۔ محمد علی خان
۶۔ عام نام۔ محمد علی خان
۷۔ عام نام۔ محمد علی خان
۸۔ عام نام۔ محمد علی خان
۹۔ عام نام۔ محمد علی خان
۱۰۔ عام نام۔ محمد علی خان

بسم الله الرحمن الرحيم

12-7-07

[illegible]

نمبر ۱۔
 زیریں کے مابین بروز دوشنبہ بھی کڑے ہوئی تھی۔ جو الزکاء اہل سماں آستہ پی پی نے حضور مالے کی
 شان میں اپنی عزائم کی کے مطلق استعاذہ مانگی تھیں۔

نمبر 2۔
برائے لوہان بہرہ و نہ ایسے ہی کہی ریشہ بی ملکہ مسات آسہ بی بی فدا فدا میں صحیح
کسی نہ ملکہ مانی ہوئی ہے۔

نمبر 3۔ راجستھان کے راجے نے مائیکل مہرے سے امداد لینے کے بجائے فوجی خدمت گزار کی آمد کو ہی چاہا۔

نمبر ۱۰ : دورانی آتش مندرمہ معائنہ آئینہ بی بی نے اس کا قبول کر لیا جو باقی ہے ۔ اور یہ دفعہ دفعہ پر
موجود خواتین نے اس بات کی تردید نہ کی ہے جس سے ظاہر ہے کہ مندرمہ آئینہ بی بی نے دفعہ دفعہ قبول
کر لیا ہے جو بی بی اور بی بی گزرتی کہانی بنائی ہے جس میں کوئی مدافعت نہ پائی گئی ہے ۔

نمبر 15۔ دو ان تیش مسلمان نذر نول کا کر سکتے ہیں عورت کے یہ باقہ سے بانی نہ بنیا اور نہ ہی نرنا عین نامی ہو ہے۔

ممبران کی موجودگی میں مساجد آئینہ بی بی نے حضور پاکؐ کی شان میں اور قرآن پاکی کے حق کے ساتھ

گزارا نہ صرف اس کا کہ انہی غلطی کی معافی بھی مانگی۔

من درجہ بالا حالت کی روشنی میں مسات آسہ پی پی کا حضور پائی کی شان میں اور ورنہ
پائی کے مقلی کتا خانہ بائیں کرنا ثابت ہوا ہے جو مندرجہ خدا میں صحیح گنہگار پائی نہیں ہے۔ مثلاً مندرجہ خدا والہ ہیں خدا
مندرجہ خانہ عمارت میں پائی جا کر ہدی کو بدلتی کی جاتی ہے کہ گنہگار پائی نہیں کرتے اور جان میں خدا والہ میں پائی جاتی ہے۔

لاورے غرض سے مزید ہوئی
 البتہ میں نے اللہ تعالیٰ سے

شماره ۵۶ - ۵۷

عقلمندی

تہا از صمد زنی بانی

موافق

326 مؤرخہ ۱۹۰۶ء

روانی

مازنج: تماک و قند

۲۹۵/۶

ی در قبه زمانه

[illegible]

سوال: کس فیاض بانی نے غمزداروں کو سہارا دیا؟

جواب: 'فرہانی' کا درست یہ لکنا ہے کہ جس سے جانیں شہرہ جمع ہوئی، میں نے بہارِ صہمِ فرہانی
 کا درست نہ لکھا ہے۔ بلکہ اس کا صحیح یہ لکھی۔

سوال: کیا تم عیسائی مذہب کی حقیت کا علم ہو؟

جوابی: نموداری بر روی مخططی

سوال: کیا ہم نے ختمہ کی شان میں کتا فائدہ باقی رکھی اور لوگوں کے سامنے اس کا اعتراف ہی کیا؟

جواب: 'مادوں میں ناکارگوں کے سامنے میں ڈونٹئی تھی۔ کسان نے اس نے میرا میں نہ کی تھی جو تھوڑے میں کھائی
تھی میں۔ مجھ سے ہمایا رند میں اس کا قبول کر کے کسان میں نے اس کا رد دیا۔ مجھ سے ہر دہائی لوگوں کے سامنے پیش
کیا گیا تھا۔ جو میں نے کافی ہی مانگی تھی۔ میرا خدا جانتا ہے کہ میں نے ایسی کوئی بات نہیں کی۔

سوال! کیا مہلک فریب ہے "نبی ہونے کی تمہی"۔

103

اسی دین کی معنائیں آئندہ بی بی زہرا عاشق مسیح رضوانہ جوارہ نے جو ڈیڑھ لکھ سے اندرونِ جمل دہانتی ہوئی اٹھائی ہے۔ مگر وہ کہ فرما دے کہ میں نے یہ علم خود روانہ دفتر خود کا ہے نہ کسی اور سے۔

4.

بسم الله الرحمن الرحيم

11

[illegible]

بیان از ان محمد ادیبی، لکھنؤ، قراقرم، کائنات، لکھنؤ، قراقرم، کائنات

(نوروز، ۱۹۱۵ء)

بیان از ان محمد ادیبی، لکھنؤ، قراقرم، کائنات، لکھنؤ، قراقرم، کائنات
ماقبہ بی بی اور عامرہ بی بی کے کہنے میں فائدہ دار رہیں۔ فریب ۱۱۷ کے کاوتی تھا۔ مسلمان آسید بی بی
نے عامرہ وغیرہ سے پہلے آپ نے کھانا کھانا ہے کہیں آپ کو پانی نہ دے رہی ہوں۔ مسلمان ماقبہ بی بی
وغیرہ نے اسے ہاتھ تم چھائی ہو ہم آپ سے ہاتھ سے پانی نہیں پئیں گی۔ ہم کہنے سے باہر دھتور کے سائبہ بی بی
ہیں۔ سوائے مالہ اولیٰ رہے تھے۔ جو کسی اشیاء میں مدد سے ہیں کہ آسید بی بی اور عامرہ وغیرہ میں جھگڑا ہو رہا ہے
میں نے اور ہر کسی میں نے مسلمان مردوں سے پوچھا کہ عورتوں عامرہ بی بی وغیرہ نے سیدہ بیکر آسید بی بی نے
جہاز سے نبی کی شان میں گستاخانہ باتیں کی ہیں۔ جو ہم نے مسلمان آسید بی بی سے پوچھا کہ ان کے ہمارے جہاں
میں نے کہا ہے کہ (معاذ اللہ) آپ کے نبی ہمارے گھر پر چڑھ گئے اور انہیں ہمارے گھر سے نکلے گئے۔ آپ
کے نبی جو یہاں بھی رہے تھے اور انہوں نے ختم ہو گئے تھے۔ اس دوائی کی خاطر شادی کی تھی اور قرآن پالی کی
باتیں بکاردہ ان کا حکم کہیں بلکہ خود بنائی گئی تھیں۔ جس میں ہر ہم نے آسید بی بی سے ہمارے ہم سے
نبی کی شان میں گستاخانہ باتیں کی ہیں۔ جہاز سے کہنے سے دھتور ہو جاؤ۔ اور دوسری عورتوں کو بھی سمجھا کر غامض کر دیا
شاکر کو عامرہ بی بی وغیرہ نے ہادی سالم صاحبہ کی رہا باتیں تھادی۔ جو ہادی صاحبہ نے ہم سے بھی دہرائی کی۔
انور کے ۱۱۷ میں اب حاجی علی احمد کے دہرہ ہر اکھٹا ہوا کان عالم دین آئے، جو سب لڑائی کی موجود ہیں
مسلمان آسید بی بی نے حضور پال کی شان میں گستاخانہ باتیں کرنے کا اعلان کیا۔ اور مسلمان عجمی ملک کی تھی
جو عالم دین نے انہیں دھتور بند کر کے ہرے آسید بی بی کو لپکے کے حوالے کر دیا۔ جو مسلمان آسید بی بی نے
اس حاجی کے سامنے بھی اعلان کرکے کیا۔ بیان میں لیا دیا ہے۔

السن مع طبع الشیخ
شیخ

۵۹ - ۵۷ - ۵۶

رپورٹ نمبر 326 نمونہ 19/06/09

تاریخ نمائندہ نمونہ 14/06/09

موسم

روایتی

بسم 295/ نے ہے

نمائندہ ایشیائی

نمائندہ ایشیائی	نمبر شمار	حالات پیش
		<p>سہ کار نہ کرید! "تاریخ محمد سالم ولد حافظہ احمد کجبدنی (مدعی)</p> <p>بنا؟ مسانہ آئینہ بی بی زہدہ عاشق میچ (گرفتار جوانی جوڈسٹری)</p> <p>منجانب! سید محمد امین بخاری صر الوشی لکھنؤ شیخوپورہ</p>
4/07/09	1	<p>بسلارپورٹ ضمنی سالکہ مرتبہ خود فریب ہے کہ اس دینی مسیحی محمد ادیس دار احمد علی نوک اکوٹس سکند</p> <p>ایشیائی حربے طلبیہ حاضر آبا ہے جہاں کو مقدمہ اندامیں شامل لکھنؤ کر کے معرونی دربانوں پہنچا ہوں</p>
زبردست ایشیائی	2	<p>دربانوں محمد ادیس دار احمد علی نوک اکوٹس سکندہ کے نمبروں کے ایشیائی نے جو بیان مدعنی</p> <p>دفعہ مقدمہ غذا دیا ہے۔ مذکورہ کاموں کے بیان زبردست ایشیائی نے علیہ مرتب کر کے رکھا گیا ہے جو</p> <p>ضمنی مذکورہ</p>
	3	<p>صر الوشی لکھنؤ! اس واقعہ کے محمد ادیس دار احمد علی حاضر آمدہ سے دفعہ مقدمہ غذائی باتیں دہرائی</p> <p>ہوتی رہی ہے۔ مذکورہ کاموں کے بیان زبردست ایشیائی نے علیہ مرتب کیا گیا ہے۔ مسانہ آئینہ بی بی جو مقدمہ</p> <p>نند اس گرفتار ہو رہا ہے۔ سترائے جلی شیخوپورہ ہے۔ مسانہ آئینہ بی بی سے دہرائی</p> <p>تیار فرمایا گیا ہے۔ آئندہ عدالت کے اجازت انگریزوں کے معرونی ہونے پر مذکورہ سے دہرائی ملی میں ایشیائی</p> <p>جاء مقدمہ ایشیائی کی رشتہ میں بارستو کیا جائے گا۔ حاضر آمدہ کو مارا کر کے میں معرونی دیکر کارسہ کار کا ہوتا ہوں۔</p> <p>رپورٹ ضمنی نمبر 326</p> <p>الشیخ علی الوشی لکھنؤ</p> <p>شیخوپورہ</p> <p>09-07-09</p>

مقدمہ 326 نمبر 9⁵⁶/₈₉ البک 295/6 یہ نماز مردانہ صحت ہے

بیان ازان عثمانی ماسنین بی بی و خیر اللہ کما فی کتابہ شیخ سید ابی نمبر 3 امانت الی

(زبردست ایضاً)

بیان کیا کہ من و جہ باد پستہ کی رہائش ہو اور خانہ داری نہ ہو۔ نوادہ ۶۵۶ء کو بروز اتوار شہ اور سی
از احمد علی خاں آرائیں سکڑ دہک کی زنی ہیں۔ من و جہ باد پستہ کی رہائش ہو اور خانہ داری نہ ہو۔ نوادہ ۶۵۶ء کو بروز اتوار شہ اور سی
دو زنی سہاں آسید پی پی زہ جہ پستہ کی سچ نے کہا کہ آپ ساروں کے بیٹی یا ہیں وہ۔ خانے سے عمری ہی ماہ
قبل چارہائی پر بیمار پڑے رہے۔ اور تمہارے بیٹی کے منہ میں اور کانوں میں (ماد اللہ) بھرے پڑے رہے اور
تمہارے بیٹی نے حضرت خدیجہ سے عمری مالی کی خاطر شادی نہ کی اور مال اور اس کے بعد انہی کو سے نکالی
دیا تھا۔ عمری خزان پائی کے ساتھ کہا کہ وہ اس کا کہ نہیں بلکہ خود بنائی گئی تھا ہے۔ یہ سب باتیں ہیں
نے نامہ اور مانیہ نے تمہاری تہہ سالم، عہد افغانی اور شہان احمد کو بتائیں۔ جنہوں نے بیمارے وہ بروز آسید پی پی
سے لڑھکا کر اس میں نے کہا کہ جی۔ ہاں جنہو اور تو آن پائی کی تو میں ہوں ہے۔ مانیہ مانگی سہوں۔ بیان

محمد بن عبد الله
 ابن أبي السريته
 ٢٩٥

نمبر 326 مورخہ ۹/۵/۲۹۵۶ء بمقام ۲۹۵۶ء بمقام صدر کمانڈ صاحب

بیاں نزان محمد احمد و مستحق صاحب توکار جہوتی سکندر چلے نمبر ۳۰۱ ہے اٹالائی

زبردہ ایس بی

بیان کیا کہ مندرجہ بالا پتہ یا رہائشی پتہ زمیندارہ نہا ہوں۔ نمونہ ۶۵۵/۲۹۵۶ء کو برودہ انوار صاحب و صاحبہ علی
توکار آرائی سکندر دیمند کی زمین میں مسکن آسید پتہ زمیندارہ صاحبہ کی مسکنی نہا ہے
موجودہ زمیندارہ صاحبہ، مافیہ دیمند کی صاحبہ، عبداللہ کمانڈر لڑائی میں مسکن آسید
نے بہار آپ سالوں کے نبی (معاذ اللہ) کیا ہیں۔ وہ مہمان سے صریحاً اپنی ماہ قبل بہار کو دیار بانی پڑھ کر
رہے اور تمہارے نبی (انور باللہ) مندرجہ بالا زمیندارہ میں کٹرے پڑے رہے اور تمہارے نبی نے حق میں خود ہی
سے صریحاً مال کی خاطر شہادت کی اور مال کی ادا کرنے کے لئے کمال دیا۔ مقررہ زمیندارہ مال کے مہمان
کہا کہ بشارت کی کتاب پر اعلیٰ کتبیں بار خد بانی ہوئی کتاب ہے۔ یہ تمام باتیں مسکن صاحبہ کی مسکنی
یا مسکنی پر پڑنے سے پہلے اور مسکن کی موجودگی میں تبارکی مسکن کرنا میں۔ جنہوں نے بہار کی موجودگی
میں مسکن آسید ہی ہے۔ اور حیات انہوں نے بہار کے۔ مافیہ نبی مال کی شان میں کسافی اور قرآن پاک
کی ادا میں برائی ہے۔ مافیہ مانگتے ہیں۔

بیان نزان محمد احمد و مستحق صاحب
الربیع طبع النسخ طبع
شمارہ ۲۹۵۶

مستمر ۳۶۵ لغز ۱۹۵۰/۱۹۵۱ء کے پے تھانہ میں رننگ ٹائمنگ ہے

بیان از ان سماعی را بر بی و دختر رب السامو اندر پی کند : ای صغیر و امانت علی

{ زمرہ ۱۶۱۶ء } (۱۶۱۶ء)

سبائے نکاح و زوجه بالہ بہت سے رہائشی ہوئے۔ خانہ داری کرتی ہوں۔ نورۃ ۵۶ء کو بروز الارادہ میں ولد احمد علی نوکا آؤں سکنہ دیہہ کڈی زین میں آسید بی بی زوجه عاشق مسیح جو دہائیائی خندہ بک کی سبذہ ہے۔
 خانہ داری کرتی ہوئی نورۃ میں رہیں مانیہ بی بی دختر عبدالستار اور باسمن بی بی دختر اللہ رکشا شامل ہیں خالہ نورۃ میں رہیں کہ ممان آسید بی بی نے بہاؤ دیا یہ مسالوں کے بیٹی (امامہ اللہ) کی ہیں وہ دہائی کے مرنے والی ماہ قبل چار بائی ہو سیمار پڑے رہے اور تمہارے بیٹی کے منہ اور کالوں میں کپڑے پڑے رہے اور تمہارے بیٹی نے مرنے والی کی غارتگری خیریت سے شادی کی اور مالی اڑنے کے لیے اپنا اثربہ گرتے نکال دیا مرنے والی کی بائی ممان کہ وہ "ن" نامہ کہ نہیں کہ بہنو بنائی ہوئی کتاب ہے یہ نکاح باتیں ہیں نے مانیہ اور باسمن بی بی نے ماری محمد سالم، محمد افضل اور عثمان احمد کہ نبائیں۔ چیمہور نے بہار کے "مور" آسید بی بی سے اور چار انہوں نے اور انہوں نے "و" نامہ بھی تویم اور مرنے والی کی تویم ہوئی ہے اور مانیہ مانگتی ہوں۔

بیانِ سید و سید

الندوة في الشريعة الإسلامية

29 $\frac{6}{09}$ ۵۱۱۱

منہ 326 مورخہ ۱۹/۵/۲۹۵۶ء نمبر ۲۹۵/۲۹۵۶ء پر تھانہ کاندھلہ

بیانِ ازان مساعی و عافیت و بی و ختم علی السائر و موی سکر جلی نمبر ۱۰۱ بی امانت
زبردستہ ایمہ صافی

بیان کیا کہ پندہ من و جب باکی رہا شی ہو اور خاندانی کوئی ہو۔ یہ نوذہ ۶۵۱ ہا کو ہر ذوالو شہادہ میں ولد
احمد بن قو کہ آدھیں سکنہ دیکھائی زین میں میں مدعہ صمدی بی باسند بی بی اور آسید بی بی زوجہ عاشق
بی بی خالہ کوڑہی بی بی آسید بی بی جو کہ عسائی مذہب کی مسجد ہے نے ہمارے آپ سالوں کے نبی (معاذ اللہ)
کیا ہیں۔ وہ وفات کے میں اسی ماہ قبل چارپائی پر بیمار ہوئے، بے اور تمبارے بی بی کے (اذیہ اللہ)
مزا اور کانوں میں کھیرے ہوئے اور تمبارے بی بی نے حضرت خدیجہ سے منی مال کی خاطر شادی کی اور مال کو لئے
کے بعد انہیں کھڑے رکھ دیا۔ ہر دو آں پاک کے زمانہ ہمارے اس کا حکم نہیں بلکہ خود بیان لئی تھا ہے
میں یہ باتیں ہیں، عامہ اور باسند کے مال کے بعد انہیں اور نشان احمد رہا ہے۔ جس کو
نے ہمارے اور آسید بی بی کے بچاؤ اس نے کیا کہ جو کے راقی زان پاک اور بی رحم کی اور میں ہوئی ہے
حافی لکھتی ہوں، بیان سن یاد رہی ہے۔

البر صافی الوشیع نبش
سنہ ۱۴۰۶ھ ۲۹/۵/۲۹۵۶ء

[illegible]

بعد بائیں جو ہری دھنیاں مسج راجہ اور برتے راجہ کو کہ بائیں سکر جو نرین آباد نے بیان کیا کہ میں ان عورتوں
اور مسکائی آسید بی بی کے بائیں عورتوں کو دیکھتی تھی۔ پہلے بائیں مسکائی آسید بی بی کے بائیں ان کے اور مسکائی عورتوں کے
انہیں کے ساتھ سے بائیں نہ پیسہ کی وجہ سے عورتوں سے دھوئی۔ بائیں لڑکا کہ مندرہ درج روایا کیا ہے۔ اور کوئی عورت بائیں ہوئی
نہی اور خود ہی مندرہ درج کو نہ روایا کیا تھا۔ ہمیں ہر عورت نہ تھا۔ نہیں سنائی بائیں ہے۔ جہرے نہ سنائی آسید بی بی نے
کوئی عورت بائیں نہ ہی بائیں باقی آپ نہ ہیں۔

12

مراد الشیخ الشریع!

[illegible]

بزرگوار منشی مہربان بزرگوار
 البدر علی النوری
 شیراز ۲۹/۶/۵۹

سابقہ بیان میں جب مذکورہ حنی حنی مائیں کرتے ہوئے غریب بندہ کا ذکر کیا تھا تو یہی بی نے تاکہ مسلمانوں کے
 جذبات کو جرح کیا ہے اسے سننے سے سخت سزا دلانی چاہئے۔

زبردست ایمانی

3

بد بانی مسلمان صاحبی بی دختر عباس الساروقی سکر اٹالائی نے جو بیان متعلق ذریعہ مذکور
 دیا ہے۔ مذکورہ کا مندرجہ بیان زبردست ایمانی بی بی و خیرین کیا گیا ہے جو ان ضمنی ہوگا۔

زبردست ایمانی

4

بد بانی مسلمان مایہ بی بی دختر عباس الساروقی سکر حکیم و اٹالائی نے جو بیان متعلق ذریعہ مذکور
 دیا ہے۔ مذکورہ کا مندرجہ بیان زبردست ایمانی بی بی و خیرین کر کے کیا گیا ہے جو ان ضمنی ہوگا۔

زبردست ایمانی

5

بد بانی مسلمان یاسمین دختر اللہ لکھنؤ کا مسلم شیخ سکر جعفر و اٹالائی نے جو بیان متعلق ذریعہ مذکور
 دیا ہے۔ مذکورہ کا مندرجہ بیان زبردست ایمانی بی بی و خیرین کیا گیا ہے جو ان ضمنی ہوگا۔

زبردست ایمانی

6

بد بانی مسلمان احمد و عثمان احمد قراچیون سکر حکیم و اٹالائی نے جو بیان متعلق ذریعہ مذکور
 دیا ہے۔ مذکورہ کا مندرجہ بیان زبردست ایمانی بی بی و خیرین کیا گیا ہے جو ان ضمنی ہوگا۔

زبردست ایمانی

7

بد بانی مسلمان احمد قراچیون سکر حکیم و اٹالائی نے جو بیان متعلق ذریعہ مذکور
 دیا ہے۔ مذکورہ کا مندرجہ بیان زبردست ایمانی بی بی و خیرین کیا گیا ہے جو ان ضمنی ہوگا۔

8

بد بانی مسلمان احمد قراچیون سکر حکیم و اٹالائی نے جو بیان متعلق ذریعہ مذکور
 دیا ہے۔ مذکورہ کا مندرجہ بیان زبردست ایمانی بی بی و خیرین کیا گیا ہے جو ان ضمنی ہوگا۔

بد بانی الزاک علیہ فریق

9

بد بانی مسلمان مسیح ولد اللہ لکھنؤ کا عباسی سکر اٹالائی نے بیان کیا کہ عبد الزان و ناما حاجی پر کا کرتا
 ہوں۔ پر ذریعہ مذکور عبد الزان و ناما حاجی پر مذکورہ جاری مسیح کا کرتا تھا۔ میرے پاس یہ بیان

سکندرا لائی قفسہ پر آیا اور دھوکہ دے کر لائی باتیں بندھا کر آپ کی
 بیوی مسیحی آسمانی کو فالسہ کے گدے سے مولوی صاحب کے گدے گئے ہیں۔ میں
 "کافی ہیکل" ایسی دران لڑیں گے اور میری بیوی کو پھر کو خدا کے گدے گئے ہیں۔ اس وقت کافی
 کے گدے کافی غم میں تھے۔ سب سے زیادہ خدا کا گدہ نہ ہی گویا ہمارا کافی سے باہر ہی ہے۔ میں اپنی
 بیوی کی میری کہانی نہ کیا۔ میری بیوی بالکل بیکار ہے اور خدا کا گدہ ہے۔

سوال: مسیحی آسمانی بی بی سے کتنے عرصہ قبل متعلق ہوئی؟

جواب: ۱۴ سال قبل۔

سوال: آسمانی بی بی کتنی بڑی ٹھکی ہے؟

جواب: وہ بڑی تھکتی ہے۔

سوال: کیا مسیحی آسمانی بی بی عیسائی مذہب کے گدے گدے کو بڑھاتی ہے؟

جواب: نہیں۔

سوال: کیا آپ کو خدا کی گدے گدے اپنی بیوی سے ملے ہو؟

جواب: ہمیں خدا نے کیا حکم دیا ہے کہ جو خدا کا گدہ ہے وہ اپنی بیوی سے ملے۔ اس کے
 عیسائی گدے گدے کی وجہ سے نہ ہوا۔ اور خدا کی باتیں کو بڑھاتی بیوی نے کہا کہ ہم فرما رہی ہیں کہ خدا کے گدے گدے
 ہمارے گدے گدے کو بڑھاتا ہے۔ دل ماننے کی بات ہے۔

سوال: کیا تمہاری بیوی عیسائی مذہب اور اسلام مذہب سے واقف ہیں؟

جواب: زیادہ واقف نہیں۔

سوال: کیا آپ اپنی بیوی کی صفات میں سے کچھ بتا سکتے ہیں؟

جواب: نہیں۔ میں بیکار ہوں۔

سوال: کیا مسیحی مذہب بالوہان سے کوئی سابقہ عداوت ہے؟

جواب: ہرگز نہیں۔ اس کی وجہ سے یہ مذہب خدا اور ہم جبر ہوا۔

سوال: کیا آپ کا دل میں اس بات کو لگتا ہے؟

جواب: نہیں۔

یہ باتیں خارج مسیحی و اللہ تعالیٰ تعالیٰ مسیحی و اللہ تعالیٰ مسیحی نے فرما دی ہیں کہ ہمارے گدے گدے
 کہ مسیحی ۵۵ آرائش کی تھیں اور ان میں سے کچھ مسیحی تھیں کہ ایسی دران لڑیں گے کہ اپنے بیوی کی باتیں لڑیں
 ہوگی لڑیں۔ لیکن جو باتیں مسیحی مذہب میں لڑیں گے وہی مسیحی کی باتیں لڑیں گے۔

۱۲) لشکر احمد داند بر سر بود، سکنه بازارانی نماز صومعه خانه

۱۳) محمد کشور داند لشکر بنی راجوین -

۱۴) محمد مدنی داند علم دین نوکمر -

۱۵) جاک محمد داند بنی شش -

۱۶) خلد احسن داند فقیر محمد کبوه -

۱۷) مهران داند بر بنی علی کمر -

۱۸) حاج محمد داند محمد حسن آرائین -

۱۹) ابی علی داند محمد رنن جاک -

۲۰) محمد سلیم داند رشید اماکسی -

۲۱) دایه منصور داند علی الروفی مین -

۲۲) محمد شهباز داند محمد متار مکان -

۲۳) محمد خوشا داند رحیم آرائین -

۲۴) مسکن مافیه بی بی دختر من السامری -

۲۵) مسکن مافیه بی بی -

۲۶) مسکن مافیه بی بی دختر الله دکان علم شیخ -

۲۷) محمد الشکر داند علی محمد کمر -

(گواه)

(گواه)

(گواه)

الزام جاریه فرایح

۱) عاشق میج داند الله دکان میج نوک علی مانی سکنه بازارانی علی کیم -

۲) حاج میج -

۳) فقیر میج داند ناصر میج -

۴) محمد پوری داند بیالی راجه داند بر بنی راجه نوک علی مانی سکنه حوض بنی آباد

بعد از این حق تعالی محمد ساله داند حافظ خداک جیبانی نوک علی مانی سکنه بازارانی محمد علی محمد داند علی مانی

دوبلین دبی

سابقہ بیان میں جب مذکور کی حقیقت میں مایوس کرتے ہوئے فریب بند کا ذکر مسلمانوں کی تہذیبی نے تاکہ مسلمانوں کے
جذبات کو بوجھ دیا جائے اسے سنیں۔ سنیں سنو اور لائی جائے۔

بدیہانی مسلمان صاحبہ بی بی اختر صاحبہ السندوف کو چھ سکڑ اٹالائی نے جو بیان متعلق ذوق منہ خدا
دیا ہے۔ مذکورہ کا مندرجہ بیان زیر ذرا لکھا میں نے اسے منہ سے لکھا ہے جو ان ضمنی ہوگا۔

بدیہانی مسلمان صاحبہ بی بی اختر صاحبہ السندوف کو چھ سکڑ چلیں و اٹالائی نے جو بیان متعلق ذوق منہ خدا
دیا ہے۔ مذکورہ کا مندرجہ بیان زیر ذرا لکھا میں نے اسے منہ سے لکھا ہے جو ان ضمنی ہوگا۔

بدیہانی مسلمان صاحبہ بی بی اختر صاحبہ السندوف کو چھ سکڑ چلیں و اٹالائی نے جو بیان متعلق ذوق منہ خدا دیا ہے۔
مذکورہ کا مندرجہ بیان زیر ذرا لکھا میں نے اسے منہ سے لکھا ہے جو ان ضمنی ہوگا۔

بدیہانی مسلمان صاحبہ بی بی اختر صاحبہ السندوف کو چھ سکڑ چلیں و اٹالائی نے جو بیان متعلق ذوق منہ خدا دیا ہے۔
مذکورہ کا مندرجہ بیان زیر ذرا لکھا میں نے اسے منہ سے لکھا ہے جو ان ضمنی ہوگا۔

بدیہانی مسلمان صاحبہ بی بی اختر صاحبہ السندوف کو چھ سکڑ چلیں و اٹالائی نے جو بیان متعلق ذوق منہ خدا دیا ہے۔
مذکورہ کا مندرجہ بیان زیر ذرا لکھا میں نے اسے منہ سے لکھا ہے جو ان ضمنی ہوگا۔

بدیہانی مسلمان صاحبہ بی بی اختر صاحبہ السندوف کو چھ سکڑ چلیں و اٹالائی نے جو بیان متعلق ذوق منہ خدا دیا ہے۔
مذکورہ کا مندرجہ بیان زیر ذرا لکھا میں نے اسے منہ سے لکھا ہے جو ان ضمنی ہوگا۔

در بیان الزا علیہ فریق

بدیہانی مسلمان صاحبہ بی بی اختر صاحبہ السندوف کو چھ سکڑ اٹالائی نے جو بیان کیا کہ عبد الزان زانا حاجی پر کا گزرتا
ہوں۔ پر ذوق منہ خدا عبد الزان زانا حاجی پر ذوق منہ خدا کا گزرتا تھا۔ میرے پاس شہید بدیہانی

زیر ذرا لکھا میں نے

زیر ذرا لکھا میں نے

زیر ذرا لکھا میں نے

زیر ذرا لکھا میں نے

زیر ذرا لکھا میں نے

3

4

5

6

7

8

9

سکند زکوانی نسبت پر آجا اور دوسرے مندر نفائی باتیں بند یا د آپ کی
 ہوئی مسات آسید بی بی کو فاسد کے گتے سے مولوی صاحب پکڑ کر لے گئے ہیں۔ میں
 گاؤں نہایت اسی دور ان برس آئی اور میری بیوی کو پکڑ کر مناد لے گئی چوکلہ آسید تھا ماں
 کے لوگ کافی غصہ میں تھے اسلئے میں نہ مناد گیا اور نہ ہی گویا کلا ماں سے باہر ہی رہے۔ میں اپنی
 بیوی کی میری کہانے نہ گیا۔ میری بیوی باکری بگڑا، ہے انسان کیا جائے۔

سوال: مسات آسید بی بی سے کتنے عرصہ قبل منادی ہوئی؟

جواب: ۱۴ سال قبل۔

سوال: آسید بی بی کتنی بڑی ٹھکی ہے؟

جواب: دوا چھاتی ہے

سوال: کیا مسات آسید بی بی عباسی مذہب کے لوگ انہوں کو بڑھاتی ہے؟

جواب: نہیں۔

سوال: کیا آپ نے منادی کے اور اپنی بیوی سے ملے ہو؟

جواب: میں مناد نہ گیا تھا مگر جلی جا کر مناد بن گئی ہے۔ جی نے مندا کے وہ دیکھائی اور جو دوسری روزوں نے اس کے
 عباسی کو لے کر وہ سے نہ پیا اور پھر فرمائی کی باتیں ہوئی جو میری بیوی نے کہا کہ ہم زبان کا لاشعری نہیں کھاتے کھان
 مناد کے کمرے کے چار افراد کھاتے ہیں۔ دل ماننے کی بات ہے۔

سوال: کیا تمہاری بیوی عباسی مذہب اور اسلام مذہب سے واقف ہیں؟

جواب: زیادہ واقف نہ کہتی ہے۔

سوال: کیا آج اپنی بیوی کی منادی کے لباس میں قسم تھان دے سکتے ہو؟

جواب: نہیں میں بائبل کے قسم نہیں دے سکتے۔

سوال: کیا مدعی مندا بالوہان سے کوئی سالانہ عداوت ہے؟

جواب: روزانہ اور ہفتوں سے لچر اور بل لائی ہوئی آتی، اسی پریشانی بد سے مندا فراموش ہو جاتا ہے۔

سوال: کیا آج کاں میں اس باتیں آئی الگ ہوا؟

جواب: نہیں۔

بد باتیں جاری ہیں، وہ اللہ کا عقیدہ ہے، وہ فاسد بیچ نوک عیسائی سکندہ طبعی نے فراموش دہانے پر تیار
 کہ میری ۵۵ آرائش کی تھیں میں خود بنی فاسد نوک میری باتیں کہ اسی دور ان عورتوں نے اپنے بیویوں کی باتیں کرتی
 ہوئی لڑتیں۔ کھان جو باتیں مندا مذہب میں فرمایا ہیں وہی میں کی باتیں کوئی سکندہ نہ ہے۔ آسید بی بی نے یہ باتیں

ضلع شیخوپورہ

نماز صومگانہ

رہبر اہل بیت علیہ السلام 326 مورخہ 17/06/09

موصوفہ

نارنج و قبا و قوس 14/06/09

روانگی

بسم 295/ع

ی رقبہ امانی

نارنج و قبا و قوس	شمار	از دفتر	حالت پیش
			سہ ماہیہ راجہ! قاری محمد سالم ولد خانہ خاندان جمیدی (مدعی)
			بنا! مساجد آئینہ بی بی نور عثمانیہ
			منجانب! مساجد محمد امین و الزین بن شیخوارہ
296/09			بہار لہری قسری! از دفتر قریبہ درود زاتین من کہ لکھنؤ میں اب آتشیں بند و نہا ہے
			کیا کیا نماز پر "فراتین" سے ذیل آستان حاضرات شامل آتشیں ہو گئیں ہیں سے "مہرین" دو باغیہ تہماہوی
			مدعی فراتین
			! محمد سالم و خانہ خاندان جمیدی سے سکونہ امانی نماز صومگانہ
			۱۔ محمد اذنی! احمد ذیل گھر
			۲۔ خانہ احمد و لکھنؤ احمد راجہ
			۳۔ محمد از تراب فقیر محمد گھر
			۴۔ عبد الرزاق و اسما ذیل آرائیں
			۵۔ فقیر محمد! در حین غمش گھر
			۶۔ قاری منصور احمد و محمد امین امام مسجد
			۷۔ محمد احمد و خوشی محمد گھر
			۸۔ محمد علی و محمد بن! گھر
			۹۔ عازن علی و احمد علی کبوتر
			۱۰۔ عبد اللہ و محمد ذیل محمد گھر

۱۲) الشکر احمد ولد نذر احمد کبیر سکندر انارانی نماز صر نہ گار

۱۳) محمد کشور ولد محمد شکر لکھنوی راجپوت

۱۴) محمد صدیقی ولد علی محمد دین کوکمر

۱۵) جاک محمد ولد بنی شکر

۱۶) خلد احمد ولد فقیر محمد کبیر

۱۷) عمرانی ولد برنی علی کبیر

۱۸) ماج محمد ولد محمد حسن آرائی

۱۹) امی علی ولد محمد رفیق حاکم

۲۰) محمد سلیم ولد محمد رشید اماکسی

۲۱) قادر منظور ولد علی الرحمن مینا

۲۲) محمد شہباز ولد محمد مختار علی

۲۳) محمد خورشید ولد رحیم آرائی

۲۴) مسکانی مافید بی بی دختر عبدالستار موی

۲۵) مسکانی عالمی بی بی

۲۶) مسکانی باسمنی دختر الله کما مسلم شیخ

۲۷) عبدالشکر ولد علی محمد کبیر

(گواہ)

(گواہ)

(گواہ)

الزام جاریہ فریق

۱) عاشق بیج ولد الله اکبر بیج نوکا علیانی سکندر انارانی خلیفہ

۲) جارج بیج

۳) فقیر بیج ولد نادر بیج

۴) جید پوری دانیال راج ولد برنی راجہ نوکا علیانی سکندر جونی آباد

بدو باقی قادی محمد سالم ولد قادر خدا کجیانی نوکا علیانی سکندر انارانی محمد علی محمد نے اپنے

دہ بانی مہدی

27/8/57

ضاح، شیخ لود

نمنازی و در نزد گانه

البريد ابن أبي
 $\frac{326}{59}$ مؤرخه $\frac{56}{59}$ 14

تاریخ و مکان وقوع ۱۴۵۶
۵۹

موتور

روانی

نمبر 295/2000

مدرسة رجبية المالكية

[illegible]

<p>سنہ ۱۲۸۵ھ</p> <p>سنہ ۱۲۸۶ھ</p>	<p>سنہ ۱۲۸۷ھ</p> <p>سنہ ۱۲۸۸ھ</p>
-----------------------------------	-----------------------------------

جوہری دانش راجہ - سالانہ تجزیہ منسلک درجہ اولیٰ

اٹانوالی

فقیر مسیح

اٹانوالی

عاشق مسیح

اٹانوالی

جارج مسیح

مالک لاہور

یاسر مسیح

Mr. Joseph Francis Center For Legal Aid Assistance and
Settlement 31- Katcha Feroze Pur
Road Mozang Chungi Lahore.

Mr. Nasir Anjum Suba- Advocate High Court
center For Legal Aid Assistance
and Settlement. 31- Katcha
Feroze Pur Road Mozang Chungi
Lahore.

Ms. Katherine Sapna.

Part 1: Stephen T. Abel (i)

(ii) جانشین مع شریعہ

(iii) فقہ مع

(iv) تاریخ مع

(v) دانی الی الی

22 ۲۱ شہزادہ محمد رفیع صاحب (۱۸۷۱ء)

23. ظرف در دستش می‌نویسد

24 عبد الرحمن دله چو نيز قوم است

25 عزرائیل علیہ السلام در آخرت

26. میرزا کاوکار حسین قزوینی

27 - این دو نفر در ک

28

29

3- ظاهر دایره دار و در 3 قسمت عمده تقسیم میگردد

۱۳- و زیاده دار در انفس را صحت

32 علی اکبر ولد - ۱۵۶۳ء

33 از مسئولین و مدیران این فکرم را بفرستید

34 فتح، راجع من دار - طبرستان

35. در اینجا به لحاظ اولیای و ائمه و غیره

36 - 37

[illegible]

38 (ب) در جدول فوق کمره یک را از جدول

39 اعضا، ۱۲ دانه خرد، ۱۲ دانه بزرگ، ۱۲ دانه کوچک، ۱۲ دانه متوسط

40 غرر الـ كوردار 13 قمر الحسنى 13

41 - خبر از ادوار عراق - طراز قلمی

1817. 12. 22. 11. 42

43 صحابہ و انبیاء و حضرت عبداللہ بن عباس (رضی اللہ عنہما) و (نساء و احزاب) و غیرہ

444. 445. 446. 447. 448. 449. 450. 451. 452. 453. 454. 455. 456. 457. 458. 459. 460. 461. 462. 463. 464. 465. 466. 467. 468. 469. 470. 471. 472. 473. 474. 475. 476. 477. 478. 479. 480. 481. 482. 483. 484. 485. 486. 487. 488. 489. 490. 491. 492. 493. 494. 495. 496. 497. 498. 499. 500. 501. 502. 503. 504. 505. 506. 507. 508. 509. 510. 511. 512. 513. 514. 515. 516. 517. 518. 519. 520. 521. 522. 523. 524. 525. 526. 527. 528. 529. 530. 531. 532. 533. 534. 535. 536. 537. 538. 539. 540. 541. 542. 543. 544. 545. 546. 547. 548. 549. 550. 551. 552. 553. 554. 555. 556. 557. 558. 559. 560. 561. 562. 563. 564. 565. 566. 567. 568. 569. 570. 571. 572. 573. 574. 575. 576. 577. 578. 579. 580. 581. 582. 583. 584. 585. 586. 587. 588. 589. 590. 591. 592. 593. 594. 595. 596. 597. 598. 599. 600. 601. 602. 603. 604. 605. 606. 607. 608. 609. 610. 611. 612. 613. 614. 615. 616. 617. 618. 619. 620. 621. 622. 623. 624. 625. 626. 627. 628. 629. 630. 631. 632. 633. 634. 635. 636. 637. 638. 639. 640. 641. 642. 643. 644. 645. 646. 647. 648. 649. 650. 651. 652. 653. 654. 655. 656. 657. 658. 659. 660. 661. 662. 663. 664. 665. 666. 667. 668. 669. 670. 671. 672. 673. 674. 675. 676. 677. 678. 679. 680. 681. 682. 683. 684. 685. 686. 687. 688. 689. 690. 691. 692. 693. 694. 695. 696. 697. 698. 699. 700. 701. 702. 703. 704. 705. 706. 707. 708. 709. 710. 711. 712. 713. 714. 715. 716. 717. 718. 719. 720. 721. 722. 723. 724. 725. 726. 727. 728. 729. 730. 731. 732. 733. 734. 735. 736. 737. 738. 739. 740. 741. 742. 743. 744. 745. 746. 747. 748. 749. 750. 751. 752. 753. 754. 755. 756. 757. 758. 759. 760. 761. 762. 763. 764. 765. 766. 767. 768. 769. 770. 771. 772. 773. 774. 775. 776. 777. 778. 779. 780. 781. 782. 783. 784. 785. 786. 787. 788. 789. 790. 791. 792. 793. 794. 795. 796. 797. 798. 799. 800. 801. 802. 803. 804. 805. 806. 807. 808. 809. 810. 811. 812. 813. 814. 815. 816. 817. 818. 819. 820. 821. 822. 823. 824. 825. 826. 827. 828. 829. 830. 831. 832. 833. 834. 835. 836. 837. 838. 839. 840. 841. 842. 843. 844. 845. 846. 847. 848. 849. 850. 851. 852. 853. 854. 855. 856. 857. 858. 859. 860. 861. 862. 863. 864. 865. 866. 867. 868. 869. 870. 871. 872. 873. 874. 875. 876. 877. 878. 879. 880. 881. 882. 883. 884. 885. 886. 887. 888. 889. 890. 891. 892. 893. 894. 895. 896. 897. 898. 899. 900. 901. 902. 903. 904. 905. 906. 907. 908. 909. 910. 911. 912. 913. 914. 915. 916. 917. 918. 919. 920. 921. 922. 923. 924. 925. 926. 927. 928. 929. 930. 931. 932. 933. 934. 935. 936. 937. 938. 939. 940. 941. 942. 943. 944. 945. 946. 947. 948. 949. 950. 951. 952. 953. 954. 955. 956. 957. 958. 959. 960. 961. 962. 963. 964. 965. 966. 967. 968. 969. 970. 971. 972. 973. 974. 975. 976. 977. 978. 979. 980. 981. 982. 983. 984. 985. 986. 987. 988. 989. 990. 991. 992. 993. 994. 995. 996. 997. 998. 999. 1000.

٤١ = السمين وفتور الورد كما قسم سلمه راجع

تھانہ

تھانہ

۱۹۰۹

۱۹۰۹

۱۹۰۹

۱۹۰۹

تھانہ

تھانہ

تھانہ

۲۹۵

تھانہ

تھانہ

تھانہ

تھانہ

تھانہ

تھانہ

تھانہ

۲۰ ۰۶ ۰۹

تھانہ

تھانہ

حضرت اللہ رکھا تھا جس پر خاندان محمدی میں عیدیں

آسمان انوار علیہ السلام نے کیا کہ اس مسئلہ کو نہ تھی

(حضرت اللہ) کا یہاں وہ دعوت سے صرف ایک ماہ قبل

جاری تھا اور یہاں پہلے پہل اور پھر اسے بھی نے مندر اور کائنات

میں ایک ہی ہے اور پھر اسے (تھی علی اللہ علیہ وسلم) نے حضرت

خدا علیہ السلام سے اس حال کے خفا و شک و کی اور حال کو نے کے بعد اس میں

کو سے نکال دیا۔ حضرت قرآن پاک کے متعلق کیا کہ وہ اللہ کا صلیق نہیں

بلکہ خود غیبی گئی کتاب ہے۔ یہاں تک کہ یہ حق ہے جس کی جاقدر یا جس

مذکورہ ان درمیان نے بھی اور ان کا دل کے سرگرم کو رہا نہیں آج کو

۱۹۵۶ کو جس میں ہم نے اس مسئلہ پر دلچسپی رکھی تھی، خدا اللہ و لا شریک

اللہ قوی و اجیت سے کیا ہے وہ یہ ہے علیہ السلام اور اس کے انوار علیہ

سوا یا اور ۱۹۵۶ کے وقت کے متعلق اس کے بعد تو یہ ہے جو چھائی تو اس کے

اور اس کے لیے واقعی میں تھی کہ یہ علیہ السلام اور قرآن پاک کی

تو میں کی فریق ہوئی ہو اور اس کی حاکم کی میں اس کے بعد خود یہ ہو

نے تو میں رسالت علی اللہ علیہ وسلم اور تو میں قرآن کا ارتکاب کرنے

مسئلہ قرآن کے خدایت کو تو میں نے کیا ہے جو یہاں میں اس کے بعد

حضرت محمد کے خدایت تو میں رسالت علی اللہ علیہ وسلم اور تو میں

قرآن پاک کے لیے یہ ہو گیا ہے کہ اس کے حاکم والے علیہ السلام کا تو

کی جاوے۔ عرصہ کے بعد اس کے بعد علیہ السلام جس کے بعد اس کے

تکلیف علیہ السلام نے اس کے بعد اس کے علیہ السلام کے بعد اس کے

۱۹۵۶ کو جس میں اس کے بعد اس کے علیہ السلام کے بعد اس کے

اس کے بعد اس کے علیہ السلام کے بعد اس کے علیہ السلام کے بعد

اس کے بعد اس کے علیہ السلام کے بعد اس کے علیہ السلام کے بعد

اس کے بعد اس کے علیہ السلام کے بعد اس کے علیہ السلام کے بعد

۱۔ قاری محمد علیہ السلام نے قرآن علیہ السلام کے بعد اس کے

۲۔ علیہ السلام نے حضرت محمد علیہ السلام

۳۔ جاقدر علیہ السلام

۴۔ یا حسین و حضرت اللہ رکھا

۵۔ محمد علیہ السلام کے بعد اس کے علیہ السلام کے بعد

۶۔ حضرت اللہ و لا شریک اللہ قوی و اجیت

۷۔ محمد رفوان و لا شریک اللہ قوی و اجیت

۸۔ محمد علیہ السلام کے بعد اس کے علیہ السلام کے بعد

خوف ۵۹-۵۶-۲۵ محمد علیہ السلام کے بعد اس کے علیہ السلام کے بعد

مقامی نظام

مقامی صدر نظام

مقررہ $\frac{326}{57}$ حورہ $\frac{19}{57}$ سہم $\frac{295}{57}$ = مقامی صدر نظام ہوتا

بیان ازین مختار احمد دولہ مستحق قوم راجوت ملہ پندر 3 اناوالی

ذیل دفعہ 161 الف

بیان کیا کہ میں متحدہ مندرجہ بالا کارپالسی ہوں رینڈرہ کرنا ہوں حورہ
 $\frac{6}{57}$ 161 کو بیرونی اتوار اور میں دلہا احمد علی قوم ارالیں سلم ذیل کی زمین
 میں اسید زوجہ عاشق علی جو عیسائی مذہب کی مبلغ ہے گاؤں
 دیگر سرورتوں میں عین میں عاصم - واقعہ دخترین عبد الستار اور اسمین
 ولہ احمد راجا متبادل ہیں فالسہ نوڈر میں حقین کہ اسید الزام علیہا ہے کیا
 کتاب - اناوالی کے منہ (معاذ اللہ) کہا میں وہ وفات سے صرف
 ایک ماہ قبل چار پائی دیر بیمار ٹرے رہے اور پھر چھارے ہی کر کے منہ
 اور خانوں میں لیکے ٹرے اور چھارے (نئی صلی اللہ علیہ وسلم) نے صرف
 خدیجہ سے شیفن عالی کی خاطر شادی کی اور حال کوٹنے کے بعد انہیں گھر سے
 نکال دیا خدیجہ قرآن پاں کے مطابق کہا اللہ کا ظام نہیں بلکہ خود سنائی کی
 کتاب سے یہ تمام باتیں عاصم کی - واقعہ اسمین - قاری محمد در سلم متعلق
 خدیجہ کی دیگرین نے میری اور چھوڑناں کی جو جو رک میں بتائیں جنہوں نے
 رو برو پھار کے آسیر سے پوچھا تو اس نے کہا کہ مجھ سے واقعی میں نہیں کہہ
 صلی اللہ علیہ وسلم اور قرآن پاں کی تو میں کی کہیں ہوئی ہوں اور عاصم
 سنا کہ میں بیان سے لیا جو درست ہے

محمد رشیدی مقامی صدر نظام

۱۹-۶-۵۶

پولیس فارم-۲۵۴-۵۴ (۱۱)

五

رہزہ ہستی اندرونی

22901

Wohlfahrt

Alfred

$\frac{1}{2} \times 1000000 = 500000$

بانی ایران محمد بن عبد الله بن عبد المطلب
صلی الله علیه و آله و سلم

2000

[illegible]

Value of the whole of the

19-05-09

یہ مباح نہیں ہے بلکہ جی جعفر - یا حسین قزوینی

مکمل ان کے لیے اور جاننے کے لیے کوئی چیز

آج مورخہ 1969 کو میں نے جو مضمون دیا وہ طبعی و

مکمل ان کے لیے اور جاننے کے لیے کوئی چیز

نے یہ مباح نہیں ہے بلکہ جی جعفر - یا حسین قزوینی

مکمل ان کے لیے اور جاننے کے لیے کوئی چیز

آج مورخہ 1969 کو میں نے جو مضمون دیا وہ طبعی و

مکمل ان کے لیے اور جاننے کے لیے کوئی چیز

نے یہ مباح نہیں ہے بلکہ جی جعفر - یا حسین قزوینی

مکمل ان کے لیے اور جاننے کے لیے کوئی چیز

آج مورخہ 1969 کو میں نے جو مضمون دیا وہ طبعی و

مکمل ان کے لیے اور جاننے کے لیے کوئی چیز

نے یہ مباح نہیں ہے بلکہ جی جعفر - یا حسین قزوینی

مکمل ان کے لیے اور جاننے کے لیے کوئی چیز

آج مورخہ 1969 کو میں نے جو مضمون دیا وہ طبعی و

مکمل ان کے لیے اور جاننے کے لیے کوئی چیز

نے یہ مباح نہیں ہے بلکہ جی جعفر - یا حسین قزوینی

مکمل ان کے لیے اور جاننے کے لیے کوئی چیز

آج مورخہ 1969 کو میں نے جو مضمون دیا وہ طبعی و

مکمل ان کے لیے اور جاننے کے لیے کوئی چیز

نے یہ مباح نہیں ہے بلکہ جی جعفر - یا حسین قزوینی

مکمل ان کے لیے اور جاننے کے لیے کوئی چیز

آج مورخہ 1969 کو میں نے جو مضمون دیا وہ طبعی و

مکمل ان کے لیے اور جاننے کے لیے کوئی چیز

نے یہ مباح نہیں ہے بلکہ جی جعفر - یا حسین قزوینی

مکمل ان کے لیے اور جاننے کے لیے کوئی چیز

آج مورخہ 1969 کو میں نے جو مضمون دیا وہ طبعی و

مکمل ان کے لیے اور جاننے کے لیے کوئی چیز

نے یہ مباح نہیں ہے بلکہ جی جعفر - یا حسین قزوینی

مکمل ان کے لیے اور جاننے کے لیے کوئی چیز

آج مورخہ 1969 کو میں نے جو مضمون دیا وہ طبعی و

مکمل ان کے لیے اور جاننے کے لیے کوئی چیز

رضوان اللہ تعالیٰ علیہ وسلم و سیدائے کرام علیہم السلام ہے جو ان حقانی اقتداروں کا

5۔ میرا وقت ماضی کی دھندلے میں گزر گیا ہے
میرا وقت ماضی کی دھندلے میں گزر گیا ہے
میرا وقت ماضی کی دھندلے میں گزر گیا ہے

151

جی رہا ہوں مجھے یہ سب دیکھ کر کھا فوج
مستحق عقوبت قرار دیا کہ جو یہ لڑے ہیں
رکھا ہے وہ جو افسانہ

10

7
برای آنکه خداوند را در این دنیا و آخرت
مستحق تعظیم و تکریم دانست و در این دنیا
و آخرت به او عبادت و تعظیم کرد

16/10/20

8 در بیان حصار الدوله عشاق الدوله و اهل بیت علیهم السلام
 و اهل بیت علیهم السلام و اهل بیت علیهم السلام
 و اهل بیت علیهم السلام و اهل بیت علیهم السلام
 و اهل بیت علیهم السلام و اهل بیت علیهم السلام

161

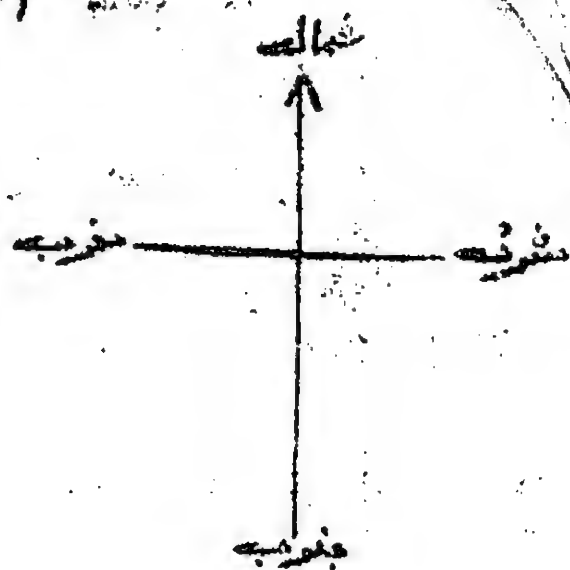
ص ٢

[illegible]

مقامہ جیو ٹیکنالوجی
 سرکار بنو راجہ، تھانہ، سندھ سالہ دار حافظہ عدم حیلہ فہم نوم ایوان کینہ پیکش
 شادوالہ مقامہ جیو ٹیکنالوجی

مقدم ۳۲۶/۹۹ مورخہ ۱۹/۹/۲۰۱۹ء ۲۹۵/۲ مقامہ جیو ٹیکنالوجی

لغتمہ محرم فطر ۱۴۴۱ھ



۰۶-۰۶-۰۹
 لاہور
 ۰۶-۰۶-۰۹

| | |
|--|--|
| <p>کمیٹ فطر ۱۴۴۱ھ</p> <p>ازات محمد بونار ولد خیر احمد بکر</p> | |
| <p>خالہ کمیٹ</p> <p>محمد بونار ولد احمد ملت</p> <p>ازات محمد</p> | <p>کمیٹ فطر ۱۴۴۱ھ</p> <p>ازات محمد بونار ولد خیر احمد بکر</p> <p>خطبہ فی المہم</p> <p>ازات محمد بونار ولد خیر احمد بکر</p> |
| <p>خالہ کمیٹ</p> <p>محمد بونار ولد احمد ملت</p> | <p>خالہ کمیٹ</p> <p>محمد بونار ولد احمد ملت</p> |

← پیر ایاز گوگرہ

→ پیر ایاز گوگرہ

نوٹ: لغتمہ محرم فطر ۱۴۴۱ھ مقامہ جیو ٹیکنالوجی جہاں پر حضور علیہ السلام کے قاتل بنو نضیر کے کتب خانہ بیان معروف ہے

مقامہ جیو ٹیکنالوجی

۱۹-۶-۰۹

بالآخر ان کے لیے دنیا کی ہر شے بیکار ہو گئی۔
 ان کے دل میں صرف ایک ہی بات تھی کہ ان کی زندگی بیکار ہو گئی ہے۔
 لیکن جب ان کو یہ بات پتہ چلی تو ان کے دل میں ایک اور بات پیدا ہو گئی۔
 وہ یہ سمجھ گئے کہ ان کی زندگی بیکار ہو گئی ہے۔
 لیکن جب ان کو یہ بات پتہ چلی تو ان کے دل میں ایک اور بات پیدا ہو گئی۔
 وہ یہ سمجھ گئے کہ ان کی زندگی بیکار ہو گئی ہے۔

انور علی خان
 29-06-09

بیان میں بددست ہے۔



محمد علی خان

29-06-09
 12-12-12

Disposal
29.09.201

سوال! آئندہ ۳۳ سے کہنے پر جو میرے شادی ہوئی ہے

جواب: $1\frac{4}{5}$ جی

سرال! آریہ بی بی تمنا تیرے لیے ہے۔

0-10 4/5 ! 0.5

52-01/84-1015

جوان! گشتی بدار! / قفس زردی

سوال: آیا آیه «وَمَنْ يَفْعَلْ يَفْعَلْ فِي سَهْوٍ» در مورد عتق است یا نه؟

05.01.20

سوال! کیا ہے "بارگاہِ اقدس"؟

10/10/10

سید محمد علی

حوالہ! سائیں لکھو رہا جانتا آباد جاتے ہیں۔

سوال: $\frac{1}{x^2} = x^{-2}$

میرا دل! میں نے دو شادیاں کیں۔ پہلی میری ممانہ اسلمی سے دو بچیاں ایسی آہ اور آئندہ ہی سے دو بچیاں ہیں۔

سوال! کیا ایسی سیر کی ضرورت ہے یا نہیں؟

در این اثر، از جمله اشعار و قصاید، در این کتاب آمده است.

جواب : ان پر بارہ دفعہ دین رکھیں گے ،

سوال! کیا علم حقائق کے لئے ہمیں بھولنے سے بچنا چاہیے؟

جواب! سید ہوں۔ جس نے شیدیا ہے کہ حضرت چلی لڑکے اور علی گڑھی میرے ہر دیر در دریا سے ہیں۔

یونہی۔ خیرہ لے یا رہی ہے اور اس کے پاس سے گزرتے ہوئے لوگوں کو دیکھ کر کہتا ہے کہ یہ تو میری بیوی ہے۔

میں نے کہا کہ تم کو بھی یہ سنا ہے۔ لیکن میں نے اس سے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ میں نے اس سے پہلے ہی کہہ دیا تھا۔

سوال کیا آپ اپنی بیوی کی خضائی بیکٹریا میں قسم بیان دے سکتے ہیں؟

جواب! نہیں، ہم بائبل کی قسم نہیں دے سکتے

سوال! مقدمہ کے گواہان یا موہی سے کوئی عداوت ہے؟

جواب! پہلے رزاق اور مجھ سے ۶۰ روپے قرض تھا اور ہم ایک ہی مقدمہ سے مل کر لڑ رہے ہیں اس لیے اس کی وجہ سے مقدمہ درج کر دیا

سوال! کیا مدعی مقدمہ سے کوئی ناراضگی ہے؟

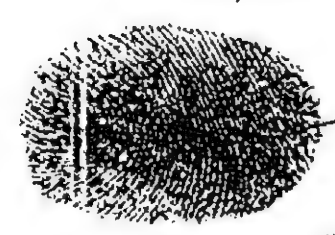
جواب! نہیں

سوال! کیا آپ کو اس بیان کوئی الجھن ہو

بیان میں ہمارے بیان ہے۔



عاشق مسیح
29-06-09



۱) چارم مسیح ولد اشہد اٹکالہ میٹاڑ کے اٹکوالی



۲) فخر مسیح ولد نام مسیح

۳)

بیان کیا کہ ہم بیان دے کر ان عاقل مسیح کی طرف سے ہرق قسم کا تشدد نہیں۔ نزدیک شہید کر بھی لے سکتے ہیں۔ لیکن ان کے پاس کوئی ہتھیار نہیں ہے۔ ہم نے اپنے ہمراہیوں کی باتیں کرتے ہوئے جھگڑا نہیں کیا۔ لیکن ان کے پاس کوئی ہتھیار نہیں ہے۔ ہم نے اپنے ہمراہیوں کی باتیں کرتے ہوئے جھگڑا نہیں کیا۔ لیکن ان کے پاس کوئی ہتھیار نہیں ہے۔ ہم نے اپنے ہمراہیوں کی باتیں کرتے ہوئے جھگڑا نہیں کیا۔ لیکن ان کے پاس کوئی ہتھیار نہیں ہے۔

بیان از ان محدثین و محدثین کے لئے کہ ان کے لئے ہے کہ ان کے لئے ہے !

بیان کیا کہ از مندرجہ بالا ہے۔ یہ ایک نذر دینی لافنی کا مالک ہے۔ بروز و خود آسیدہ بی بی نور و عاشق مسیح، ماقبہ
عالمہ و غیرہ میرے کتب میں خالصہ کوڑی نہیں۔ فریب ۹۰ بے صبح کو قیاس کیا۔ آسیدہ بی بی نے کہا کہ
آپ نے کہا تھا کہ آپ کو میں ایک بانی لکھ رہی ہوں جو مسلمان عاقبتہ بی بی وغیرہ نے کہا کہ تم علیاں عورتوں سے
جم اٹکے یا کہ سے بانی نہیں نہیں گئے۔ میں اور میری بیوی مسلمان تھیں بی بی کہیں سے باہر دفتروں کے سائے میں
بیٹھے فاحشہ کو لے رہے تھے کہ ایسی اشخاص میں اندر مل کر آسیدہ بی بی اور ماقبہ بی بی وغیرہ کے مابین صلہ ہو گیا ہے۔
میں اور میری بیوی گئے اور مسلمان عورتوں ماقبہ وغیرہ سے یو جیا لو عورتوں نے بتلایا کہ مسلمان آسیدہ بی بی نے عمارت
نہی کی شان میں گستاخانہ باتیں کی ہیں۔ جو ہم نے آسیدہ سے پوچھا کہ آپ نے کیا باتیں کی ہیں تو آسیدہ بی بی نے
جواب دے سامنے اتر کر کہا کہ چاہا میں نے باتیں کی ہیں۔ میری بیوی نے کہا کہ تم نے عمارت کی شان میں گستاخانہ
کی ہے عمارت کے کتب سے دفع ہو جاؤ اور دوسری عورتوں کو بھی سمجھا کر خاموش کر دیا۔ ہم شاکر گوشتے
تو عالمہ بی بی وغیرہ نے قادی عالم علیہ کو یہ باتیں بتادی تھی۔ شاکر کو عمارت کا جواب دے ہم سے بھی دریافت کیا جو
ہم نے ماقبہ وغیرہ کی فاحشہ بی بی سے دعوے کے پڑ دیں لہذا ان میں حاجی علی احمد کے ڈیوہ پر اسے باتیں آکھو ہو گیا
کافی کھد میں لوگ جم ہوئے اور عالم دین بن آئے۔ جو سب لوگوں کی موجودگی میں مسلمان آسیدہ بی بی نے نہی کی شان
میں گستاخانہ باتیں کرنے اور اٹھایا اور بتلایا کہ اُس نے کہا تھا کہ (مخاذات) ایک بی بی بیمار پر اسے تین ماہ چار ماہ
پہلے سے اور انہیں لڑے لڑے۔ آپ کے لپٹی جو یہاں بھی کرتے تھے۔ اور حاجی بن علی کی کہ اُس سے عمارت کی بیوی
تھی۔ اُس وقت عالم دین نے مسئلہ کیا اور آسیدہ بی بی کو لوگوں کے حوالے کر دیا جو مسلمان آسیدہ بی بی نے
جواب دے سامنے بھی اتر آئی (ج) کیا جسم مندرجہ درجہ سے اور آسیدہ بی بی گرفتار ہوئی۔

سوال: جواب! نہیں۔

سوال: کیا کبھی پہلے بھی دونوں میں ایسا معاملہ برپا ہوا تھا؟

جواب! نہیں۔

سوال: کیا آسیدہ بی بی عمارت کی عمارت ہے؟

جواب! نہیں ہے کہ علم نہیں ہوں اور شاید میں بھی نہیں۔ لیکن مجھ کو نہیں پتا تھا۔

محمد ادریس

بیان میں یاد رہی ہے۔

محمد ادریس دلا احمد علی



سوال! کیا جنگل ان میں نہیں عورتیں ایسے بائبل تک کر کے رہی ہیں؟
جواب! نہیں۔

بیاضی و سنی بدست

04-07-09

مستوفی

مستوفی

مستوفی

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ |
|--------|--------|--------|--------|--------|--------|
| مستوفی | مستوفی | مستوفی | مستوفی | مستوفی | مستوفی |
| ۱۹/۵۹ | ۱۶/۵۹ | ۱۶/۵۹ | ۱۶/۵۹ | ۱۶/۵۹ | ۱۶/۵۹ |

۴۵۲/۵۹۱۲۴۳
۳/۱۲/۵۹/۵۹

مستوفی

۲۹/۵۹

مستوفی

مستوفی

IN THE COURT OF MUHAMMAD NAVEED IQBAL,
ADDL. SESSIONS JUDGE, NANKANA SAHIB.

SESSIONS CASE NO.402 OF 2009.

SESSIONS TRIAL NO. OF 2009.

The State Vs. Mst. Asia Bibi wife of Ashiq, Caste Christian,
Resident of Ittanwali Chak No.3, PS Sadar
Nankana Sahib.

Case FIR NO.326/2009.
Under Sec.295-C, P.P.C.
PS Sadar Nankana Sahib.

JUDGMENT.

Above mentioned accused Mst. Asia Bibi has been challaned by the police of Police Station Sadar Nankana Sahib to face trial in Case FIR No.326 (Exh.PA/1) recorded on 19.6.2009 under section 295-C on the complaint of Qari Muhammad Saalam (PW-1) for the allegation of delivering derogatory/objectionable remarks towards the Holy Prophet (PBUH) and Holy Quran.

2. The brief facts of the case according to the FIR Exh.PA/1 lodged by Qari Muhammad Saalam that on 14.6.2009, the complainant of this case are that Mst. Asia Bibi wife of Ashiq Masih who is a Christian lady and a Christian preacher alongwith the other ladies (PW's) of the village were plucking Falsa (فلسا) from the garden belonging to one Muhammad Idrees son of Ali

Ahmed. The said accused Mst. Asia Bibi delivered the derogatory remarks towards the Holy Prophet (PBUH) by stating that the Holy Prophet of the Muslims fell ill one month prior to his death and Toba Naooz Billa (توبه نعوذ بالله), the insects nourished in his mouth and ear. She further stated that the Holy Prophet (PBUH) married with Hazrat Khadeja Razi Allah Anha (رضي الله عنها) just for her wealth and after that the same was looted by him. She was discarded by him. She further stated about the Holy Quran that the Holy Quran is not the book of Almighty Allah but it is a self/man made book. Mst. Asia Bibi, Mst. Mafia Bibi and Mst. Yasmeen Bibi etc. told all these to the complainant and the other people of the village.

3. On 19.6.2009, the lady accused Mst. Asia Bibi was called by the inhabitants of the village and asked about the occurrence wherein she confessed her guilt and she requested for the apology. So, the accused Mst. Asia Bibi has committed the blasphemy and has also extended the derogatory and sarcastic remarks towards the Holy Book.

4. Muhammad Rizwan SI (PW-5) had recorded the formal FIR Exh.PA/1 without any addition or omission and thereafter he sent the copy of the FIR to Arshad Dogar SI, the IO for the purpose of further proceeding.

5. Muhammad Amin Bukhari SP (Investigation) Sheikhpura had conducted the investigation of this case who deposed on oath that on 24th June, 2009, he was posted as SP (Investigation) Sheikhpura. On the same day, vide letter No.18523 dated 26.6.2009 issued by DIG/RPO Range, Sheikhpura, the investigation of this case was entrusted to him as the office of SP (Investigation) Nankana Sahib was vacant. On 29.6.2009, he summoned both the parties at his office. 27 people from the complainant party and 5 persons from the accused party appeared

before him. Five persons from the complainant side recorded their statements u/s 161 Cr.P.C. before him. He investigated the case thoroughly. After obtaining the permission from the concerned court Exh.PB, he recorded the statement of the accused Mst. Asia Bibi in the jail on 06.7.2009. During his investigation, it revealed upon him that in the Falsa (**فالس**) field owned by Muhammad Idrees, the ladies of the village including the accused and the PWs were present there who started to discuss prophets and religious etc. The accused Mst. Asia Bibi who is a Christian delivered derogatory remarks before the other ladies which come under the definition of blasphemy. The owner of the said field namely Idrees (whose statement u/s 161 Cr.P.C. separately recorded by him) also attracted towards the said ladies, before him, the PWs (ladies) narrated the matter who inquired from the accused Mst. Asia Bibi about her narration upon which she confessed that she had delivered the derogatory remarks, however, she begged pardon. After his investigation and probe, he declared the accused Mst. Asia Bibi as guilty of blasphemy on 06.7.2009 and uttering the derogatory remarks about the Holy Prophet (PBUH) and the Holy Quran. During the investigation, he came into his knowledge that the accused Mst. Asia Bibi stated to the PWs that Hazrat Muhammad (PBUH) fell ill on the bed one month prior to his death and Naooz Billa (**نوز بالله**), the insects were delivered/created in his mouth and ear. The accused further stated that Hazrat Muhammad (PBUH) contracted marriage with Hazrat Khadeja Razi Allah Anha in order to loot and accumulate her wealth and after looting the same, he discarded Hazrat Khadeja Razi Allah Anha. The accused further stated that Hazrat Muhammad (PBUH) was in the habit of theft. The accused further told that the Holy Quran is not a divine book but it is man made. During the investigation, it also came into his knowledge that on

Adl. District & Sessions Judge
Nankana Sahib

the day of occurrence, the religious discussion was exchanged between the accused Mst. Asia Bibi and the PWs, in which the accused Mst. Asia Bibi delivered derogatory and sarcastic remarks towards the Holy Prophet (PBUH) and Holy Quran. It also came into his knowledge that during the investigation, the accused Mst. Asia Bibi took the stance that the PWs had leveled the allegation against her as they tried to make her Muslim and on her refusal, the allegation was made but the same stance taken by the accused Mst. Asia Bibi was not proved. Further more, it came into his knowledge that the religious discussion was started when one of the PW (Muslim lady) asked for the water and in response, the accused Mst. Asia Bibi was presented the water, the said PW refused to have/drink it from the hand of a Christian lady.

After conducting the investigation and declaring the accused Mst. Asia Bibi as guilty, he sent back the file of this case to the SHO PS concerned.

6. Muhammad Arshad SI-IO had also conducted the investigation of this case who deposed on oath that on 19.6.2009, he was posted at PS Sadar Nankana Sahib. The MHC of the PS informed him that at village Ittanwali, a religious quarrel had taken place and he had to rush there. He went there after receiving the copy of FIR and having apprised that the investigation of this case was entrusted to him. He inspected the place of occurrence and recorded the statements of the PWs under section 161 Cr.P.C. and prepared rough site plan Exh.PC. He arrested the accused with the help of two lady constables who were in his accompany. He presented the accused person before the Judicial Magistrate and then sent her to judicial lockup. He also submitted an application for the medical examination of the accused who (accused) refused to be medically examined. The application is Exh.PD. After that,

the investigation of this case was entrusted to Muhammad Amin SP (Investigation) Sheikhpura.

7. A charge under section 295-C, PPC was framed against the accused on 13.10.2009, for which he pleaded not guilty and demanded her trial where after in support of its case, following witnesses were produced by the prosecution.

PW-1 Qari Muhammad Saalam is the complainant of this case.

PW-2 Mst. Mafīa Bibi is an eye witness of this case.

PW-3 Mst. Asma Bibi is also an eye witness of this case.

PW-4 Muhammad Afzal is the witness of extra judicial confession made by the accused before him.

PW-5 Muhammad Rizwan SI had chalked out the formal FIR of the instant case.

PW-6 Muhammad Amin Bukhari SP (Investigation) Sheikhpura had conducted the investigation of this case.

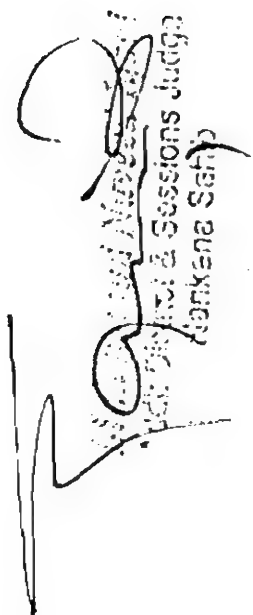
PW-7 Muhammad Arshad SI-IO had also conducted the investigation of this case.

CW-1 Muhammad Idrees is the owner of the said field where the occurrence took place.

8. PWs Mst. Yasmeen Bibi and Mukhtar Ahmed were given up being un-necessary by the learned ADPP for the State and after that the learned counsel for the complainant had closed the prosecution evidence/case.

9. In her statement recorded under section 342 Cr.P.C, the version of the accused was as under :-

“ I am married woman having two daughters. My husband is a poor labourer. I used to pluck Falsa from the plants of Muhammad Idrees alongwith number of


Sessions Judge
Khanana Sahib

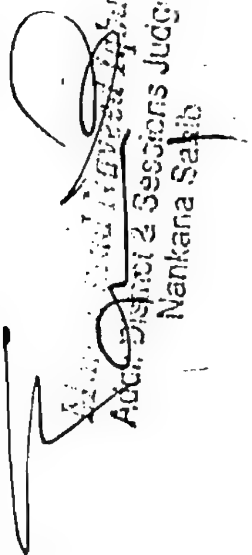
ladies of the daily wages basis. On the alleged day of occurrence, I along with number of ladies were working in the fields. Both the ladies Mst. Mafia Bibi and Mst. Asma Bibi PWs quarreled with me over fetching water which was offered by me to bring for them but they refused saying that since I am Christian, so, they never took water from the hand of Christian. Over this, quarrel was ensued and some hot towards were exchanged between myself and the PWs ladies. The PWs then approached Qari Saalam complainant through his wife who remained teaching the both ladies. Hence, the PWs were conspiring with Qari Saalam got a false, fabricated, and fictitious Case against me. I offered my oath to police on Bible that I had never passed such derogatory and shameful remarks against the Holy Prophet (PBUH) and the Holy Quran. I have great respect and honour to the Holy Prophet (PBUH) as well as Holy Quran and since police had conspired with the complainant, so, the police has falsely booked me in this case. The PWs are real sisters and interested to falsely involve me in this case as they both felt disgrace and dishonour on the basis of altercation and hard words extended to them. Qari Saalam complainant is also interested person and both the ladies remained teaching Holy Quran from his wife. My forefathers are living in this village since creation of Pakistan. I am also about 40 years old and since the alleged occurrence, no complaint likewise this never exist against me. I am uneducated and no priest of Christian. So much so, there is no church of the

Handwritten signature and text:
Qari Saalam
Nankana Sahib

Christian in the village, so, being ignorant of any Islamic thought, how can I use such clumsy and derogatory remarks against the beloved Prophet (PBUH) of Allah and the Divine Book viz Holy Quran. PW Idrees is also a interested witness who has close family links with their above said ladies''.

10. Neither the accused opted to produce defence evidence nor to appear under section 340 (2) Cr.P.C.

11. The learned counsel for the complainant argued that the lady accused Mst. Asia Bibi has committed the blasphemy an offence u/s 295-C, PPC and has uttered derogatory remarks towards the Holy Book and has committed the offence u/s 295-B, PPC. He further argued that the prosecution has proved its case beyond the reasonable doubt with the help of eye witnesses. before whom, the accused lady uttered derogatory and sarcastic remarks while plucking the Falsa in the Falsa Garden. He further pressed into service that the matter was investigated by SP (Investigation) Sheikhupura who after thorough investigation and probe declared Mst. Asia Bibi accused as guilty. Thus, the PW-6 has cemented the version of prosecution by declaring the present accused as guilty without any doubt. He also postulates that all the PWs are unanimous in time, date, place and words etc. That there is no contractions in between any of the PWs. He further argued that an assembly was baptized in the village wherein the accused person was called and she also confessed her guilt and requested for pardon. He also opined that there are so many Christians living in the same village along with Muslims since generation but not a single incident of such nature took place in the past. Both the nations i.e. Christians and Muslims are in tolerance towards the religious feelings and faith of each other. Had any incident of blasphemy been happened or occurred in the past, there should


Adl. District & Sessions Judge
Nankana Sahib

have been criminal cases or religious altercation in the village are living in a same village with a quite harmony irrespective of their religious differences of faiths and emotions. It was a unique and maiden incident in the history of the village that a Christian lady did the offence of blasphemy, so, there was no need on the part of complainant and the PWs to report the matter to the police. They should had not listened the same. He further established that full vigor that there is no any previous enmity in between the complainant, PWs and of the family of lady accused which indicates that there is no malafide or ulterior motive on the part of the complainant and PWs towards the lady accused. He further states that nothing has been produced by the lady accused in his defence which also fortified the guilt of the accused. He summed up his stance after submitting that both the PWs i.e. PW-2 and PW-3 are unmarried and major girls and are also the Parda Nasheen (پرده نشین). They should not been put themselves in the witness box while coming in the court Kachery, if the incident had not been occurred or both the PWs had not listened the sarcastic remarks of blasphemy. So, the learned counsel emphasized that the lady accused be punished with full-fledged dose prescribed for the offence in the law which is the death sentence.

12. On the other hand, the learned defence counsel argued that firstly it is mandatory to seek permission by Provincial or Federal Government prior to the registration of this case and the same has not been obtained before the lodging of the FIR, secondly he agitated on the score that no IO of the rank of SP can investigate the case of blasphemy but only ASI has investigated the case. That all the PWs are interested witnesses. They have not witnessed or listened the blasphemy. Both the girls and the complainant himself are the interested witnesses. He further stated that an altercation took place on 14.6.2009 in the Falsa Garden in between the PWs

Muhammad Nadeem
Addl. Criminal & Sessions Judge
Nankana Sahib

and the lady accused on fetching the water and it is pertinent to mention here that the Muslim ladies refused to drink water at the hand of lady accused who is a Christian and just to satisfy the grudge and just to teach the lesson to the Christian lady, PWs and the complainant has concocted the story of blasphemy just to book the lady accused in a criminal case and to get her punished under a heavy weight charge. Even otherwise, no occurrence took place and no derogatory remarks and sarcastic remarks have been uttered from the mouth of the accused towards the Holy prophet and holy Book. He further stressed that this is a fanciful drama against the Christian minority staged by the Muslim Majority and the drama has been planted at a crucial time when so many such like incidents have been happened in our beloved country of such nature.

He further pressed into service that there is a sheer contradiction in between the statements of all the PWs on the score of number of the people gathered in the public gathering where the lady accused was also summoned and where she made so called extra judicial confession. PW-1 narrated the number of people gathered there as 100/- while PW-2 opined it as 1000/- and PW-3 has declared it as 2000/-.

The learned counsel stressed that the occurrence took place on 14.6.2009 while the FIR was lodged on 19.6.2009 after five days of the occurrence. So, the lodging of the FIR and the roping of the lady accused is the vivid result of the consultation and deliberation. The learned defence counsel closed his arguments by stating that the prosecution miserably fail to stand on its own legs and to prove the guilt of the lady accused with unshakeable and confidence inspiring evidence, hence, as there is no previous record of such cases on the part of the accused, she be acquitted from the charge.

Attest
Addl. District & Sessions Judge
Nankana Sahib

13. I have heard the arguments advanced by the learned counsel for both the parties and have also perused the record.

14. Learned defence counsel while arguing raised two major objections.

- I) That the investigation was not conducted by any SP rank Officer but was rather conducted by only a Sub-Inspector and
- II) That no permission was sought by the Provincial or Central Government prior to the registration of the instant case which was mandatory.

15. So far as the first objection is concerned, the case was factually investigated by Mr. Muhammad Amin Bukhari, SP (Investigation) Sheikhpura. He while appearing in the witness-box as PW-6 stated that the investigation of the case was entrusted to him vide letter No.18523 dated 26.6.2009 issued by DIG/RPO Sheikhpura and he investigated the case thoroughly and recorded the statements under section 161 Cr.P.C. So, there is no force in this objection and the answer of the second objection is that from the very beginning of the trial till the close of the evidence, the learned counsel did not raise any objection orally or in black and white form.

16. Even otherwise, the compliance to Section 196 Cr.P.C. is to be given in case of an offence u/s 295-A, PPC but section 295-C, PPC was not present therein, so, to read section 295-C as part of section 196 Cr.P.C. would amount to interfere in spirit of legislation. Wisdom of legislature in this regard could not be challenged.

17. Prosecution produced both the ladies who are the eye witnesses of the occurrence and before whom the derogatory

Handwritten signature and stamp of the Judge.
Stamp: Muhammad Amin Bukhari, SP (Investigation) Sheikhpura, District & Sessions Judge, Nankana Sahib.

remarks/ (Blasphemy) were made/uttered. PW-2 and PW-3, Mst. Mafia Bibi and Mst. Asma Bibi while appearing in the witness box narrated all they listened. PW-2 Mst. Mafia Bibi has deposed on oath that on 14.6.2009 Sunday, she along with Mst. Asma Bibi, Mst. Yasmeen Bibi and accused Mst. Asia Bibi was present in the field of Falsa in the village. The accused Mst. Asia Bibi is Christian by religion. The accused Mst. Asia Bibi present in the court stated before him and others that Hazrat Muhammad (PBUH) fell ill on the bed one month prior to his death and Naooz Billah (), the insects were developed/created in his mouth and ear. The accused further stated that Hazrat Muhammad (PBUH) contracted marriage with Hazrat Khadeja Razi Allah Anha just in order to loot her wealth and after looting the same, the Holy Prophet discarded Hazrat Khadeja Razi Allah Anha. She further told that the Holy Quran is not a divine book but it has been written/compiled by you, Muslims. The PW narrated all this to Qari Saalam, Muhammad Afzal and Mukhtar Ahmed etc. who called a public gathering in the village where the accused Mst. Asia Bibi was also brought and she confessed her guilt in the public gathering and she also requested the pardon.

18. PW-3 Mst. Asma Bibi has deposed on oath that on 14.6.2009, she along with Mst. Mafia Bibi, Mst. Yasmeen Bibi and accused Mst. Asia Bibi was present in the field of Falsa and was plucking the Falsa. The accused Mst. Asia Bibi is Christian by religion. During the plucking of Falsa, the accused Mst. Asia Bibi narrated before her and others that Hazrat Muhammad (PBUH) fell ill on the bed one month prior to his death and the insects were hatched from his mouth and ear. She further declared that Hazrat Muhammad (PBUH) contracted the marriage with Hazrat Khadeja Razi Allah Anha in order to loot her wealth and after looting the same, she has discarded by the Holy Prophet (PBUH). She further

Muhammad Naveed
Addl. District & Sessions Judge
Nankana Sahib

mentioned that the Holy Quran is not a divine and Holy Book but it is man made book. She along with other PWs informed the matter to Qari Saalam, the complainant. Muhammad Afzal and Mukhtar were also present there. They managed a public gathering in the village where the accused Mst. Asia Bibi was also brought and she confessed her guilt there and she also requested for the pardon. The statement of PW was recorded before the IO under section 161 Cr.P.C.

19. PW-1 Qari Saalam is the complainant himself. He did not actually listen the derogatory remarks directly but through the PW-2 and PW-3, so, the status of his testimony is of "Hearsay".

20. PW-4 is Muhammad Afzal son of Muhammad Tufail. He is the PW of extra judicial confession. He stated in witness box that he was very much present in the public gathering held after the incident wherein the accused Mst. Asia Bibi was brought and she confessed her guilt and requested for the pardon.

21. CW-1 was an important witness namely Muhammad Idrees son of Haji Ahmed Din, the owner of the Falsa Garden while appearing in the witness-box, he established as on 14.6.2009, he was present in his house. Mst. Mafia Bibi, Mst. Asma Bibi, Mst. Yasmeen Bibi along with Qari Saalam and Mukhtar Ahmed came to him and narrated him about the occurrence in connection with the derogatory and objectionable remarks and blasphemy towards the Holy Prophet (PBUH) and Holy Quran uttered by the present accused Mst. Asia Bibi. On 19.6.2009, a public gathering was held in the house of Mukhtar Ahmed and he was also present in the public gathering. The accused Mst. Asia Bibi who was a Christian, was brought there who confessed her guilt before him as "she has committed the blasphemy and has delivered the improper and derogatory remarks about the Holy Quran, let her pardon". His statement was also recorded before the IO.

22. He emphasized that Mst. Asia Bibi confessed her guilt before him immediately after her delivering the derogatory remarks towards the Holy Prophet (PBUH) and the Holy Book, as when the occurrence took place, he (CW-1) was the very first (male) person being the owner of the field who immediately attracted towards the wrangling ladies as he was present there in his field.

23. His presence there at the place of occurrence is quite natural. The owners usually remain at the place of their business in our society and particularly the owners of the fruit gardens in order to have a vigilant watch upon their labour and in order to avoid any theft on the hand of the labourers and particularly when lady folk is on work. He has also no enmity with lady labour (accused) and she is doing the job under his employment since a long. He also banished the accused from his Falsa field upon her confession and the same was also quite natural response on his part. So, his testimony is quite trustworthy and natural. No dent was also created by the defence during the cross-examination.

24. So, PW-2 and PW-3, the eye witnesses are quite unanimous about the derogatory remarks and about the time, date, field, day of the occurrence, they did not make any dishonest improvement in their statement. Both the PWs ladies did not involve any other person in this case except the accused lady. There is no any previous enmity in between the PWs 2 and 3 (ladies) and the lady accused. There is also no any enmity in between the PW-1, PW-4, CW-1 and the accused lady due to which they deposed against her or against any other male member of the accused lady.

25. PW-2 and PW-3 are the young girls who are also unmarried. Their presence in the Falsa field along with the accused lady is quite natural as they used to work there as labourer and Falsa pluckers. They are not the interested and chance witnesses.

Ms. Asia Bibi
Addl. District & Sessions Judge
Nakarna Sahib

26. In our society, normally, the ladies avoid to indulge in criminal cases even as complainant or witnesses particularly the parents of the unmarried and young girls never allow their daughters to go to the police stations or to appear before the Police Officers or in courts in order to record their statements or to face the ridiculous questions of the advocates. But in the instant case, the ladies (PW-2 and PW-3) took all the steps as they could not bear the blasphemy. Mst. Yasmeen Bibi another lady who was PW constantly appeared in the court but was given up being unnecessary.

27. There is also another important aspect of the case as Mst. Asia Bibi, the accused lady in her statement u/s 342 Cr.P.C. in answer to Question No.7 why this case against you, herself admitted her guilt when she postulates as

“ I along with number of ladies were working in the field. Both the ladies Mst. Mafia Bibi and Mst. Asma Bibi PWs quarreled with me over fetching water which was offered by me to bring for them but they refused saying that since, I am Christian, so, they never took water from the hand of Christian. Over this, quarrel was insued and some hot words were exchanged between myself and the PWs ladies ”.

28. So, the question arises, what type or nature of the Hot Words would be there in between the Christian and Muslim ladies when the quarrel started from the refusal of drinking water by the Muslims ladies from the hands of a Christian lady, So, the phenomena was ultimately switched into religious matter and Hot Words should had not been other than the blasphemy.

29. It is also not out of place to mention here that there are so many Christians living in the same village along with Muslims since generation but not a single incident of such nature took place

in the past. Nevertheless, both the Christians and Muslims are in tolerance towards the religious feelings and faith of each other. Had any incident of blasphemy or derogatory remarks been happened or occurred in the past by any inhabitant of the village, there should have been criminal cases or religious altercation in the village. So, at present, there should have been the blasphemy, due to which the case was registered and the public gathering was gathered and the incident became the talk of town and of around.

30. It is also pertinent to mention here that neither the accused lady produced her defence evidence nor she gave compliance to section 340 (2) Cr.P.C. in disproof of the allegations leveled against her.'

31. The crux of the above discussion is that the prosecution has proved its case beyond any shadow of doubt. All the PWs have corroborated the prosecution version in a cogent and convincing manner. No enmity has been found in between the PWs and the accused lady and in between the elders or families of the both. So, the chances of false implication of the accused in the instant case are totally ruled out. No mitigating circumstances are available in the instant case to the accused lady. Hence, I convict the accused Mst. Asia Bibi wife of Ashiq u/s 295-C, PPC and sentenced to death penalty. The accused be hanged from the neck till her death. However, the death sentence shall not be executed unless confirmed by the Hon'ble Lahore High Court, Lahore. The convict is present before the court in custody who is informed that she can file an appeal against this judgment within seven days. She is also ordered to pay Rs.1,00,000/-^{as fine} and in default whereof, she will further undergo S.I. for a period of six months. Copy of this judgment shall be supplied to the convict free of cost. File be consigned to the record room after its due completion.

Announced.
08.11.2010.

Addl. Sessions Judge,
Lahore.

IN THE COURT OF MUHAMMAD NAVEED IQBAL, ADDL. SESSIONS JUDGE,
NANKANA SAHIB.

Sessions Case No.402 of 2009.

Sessions Trial No. of 2009.

The State Vs. Mst. Asia Bibi

Case FIR No.326/2009.
U/S 295-C, P.P.C.
PS Sadar Nankana Sahib.

ORDER SHEET.

13.10.2009.

Present :- Accused Mst. Asia Bibi under custody. DDPP for the State.

From the bare perusal of the record i.e. the FIR, the statements of the witnesses recorded u/s 161 Cr.P.C. and the other material available on record, it is evident that sufficient material exists upon the record to proceed with the trial against the accused. So, the charge be formulated against the accused.

Announced.
13.10.2009.

Addl. Sessions Judge,
Nankana Sahib.

Presence :- As before.

Charge sheet has been formulated against the accused for the offence u/s 295-C, PPC, PS Sadar Nankana Sahib, to which charge, she pleaded not guilty and claimed to be tried. Let all the witnesses be summoned for recording their evidence on 27.10.2009.

Announced.
13.10.2009.

Addl. Sessions Judge,
Nankana Sahib.

27.10.2009.

Presence :- As before.

No. 100/- in attendance. All in all the witnesses be summoned through bailable warrant. Of amount Rs. 1000/- each for recording their evidence on 27.11.2009.

Announced.
27.10.2009.

Addl. Sessions Judge,
Nankana Sahib.

10.11.2009.

Present :- Accused Mst. Asia Bibi in custody of police.
DDPP for the State.

The learned Presiding Officer is on casual leave.
As per previous order, the case is adjourned for prosecution
evidence on 17.11.2009. Fws Afzal, Mukhtar, Asma Bibi, Mafia
Bibi and Yasmin are present.

Announced.
10.11.2009.

D/ Addl. Sessions Judge,
Nankana Sahib.

17.11.2009.

Presence :- As before. Complainant in person.

Fws Muhammad Afzal, Mukhtar Ahmed, Asma Bibi, Mafia
Bibi and Yasmin Bibi are in attendance but the advocates are
on strike, hence, the evidence of Fws present in the court ~~was~~
could not be recorded, hence, as per request, the case is adjourned
for prosecution evidence on 08.12.2009. Fws present in the court
are hereby held bound down for the said date. PW Muhammad Rizwan
ASI IS Sadar Nankana Sahib be also summoned for the said date.

Announced.
17.11.2009.

Addl. Sessions Judge,
Nankana Sahib.

2005 YLR 985
PLD 1992 L 941

08.12.2009.

Presence :- As before.

All the private Fws are in attendance but today the
advocates are on strike, hence, their evidence could not be
recorded. Hence, they are bound down for the next date of hearing.
Now to come up for prosecution evidence on 15.12.2009.

Announced.

08.12.2009.

Addl. Sessions Judge,
Nankana Sahib.

15.12.2009.

Presence :- As before.

The complainant and PW Mukhtar Ahmed are present but
the advocates are on strike, hence, they are bound down. The
case is adjourned for prosecution evidence on 05.01.2010.

Announced.

15.12.2009.

Addl. Sessions Judge,
Nankana Sahib.

05.01.2010.

Presence :- As before. Complainant in person.

The learned Presiding Officer is on casual leave,
hence, as per previous order, the case is adjourned to 13.1.2010
for prosecution evidence.

Announced.

05.01.2010.

D/ Addl. Sessions Judge, NNS.

THE STATE Vs. MST. ASIA BIBI

CASE FIR No.326/2009.
U/S 295-C, PPC.
PS SADAR NANKANA SAHIB.

CHARGE SHEET.

I, Mr. Muhammad Naveed Iqbal, Addl. Sessions Judge, Nankana Sahib do hereby charge you accused

Mst.Asia Bibi wife of Ashiq, Caste Christian, resident of Ittanwali Chak No.3, PS Sadar Nankana Sahib

as under :-

That on 14.6.2009 in the area of village Ittanwali falling within the territorial jurisdiction of PS Sadar Nankana Sahib you passed derogatory and sarcastic remarks about the Holy Prophet and the Holy Book (The Quran) before the ladies of the locality and for confirmation when you were called by the complainant and others, you also admitted your delivered remarks before them. Thus, you have committed an offence of blasphemy punishable u/s 295-C, PPC which is within the cognizance of this court.

And I hereby direct that you accused be tried by this court on the above said charge.

03.10.2009.

Addl. Sessions Judge,
Nankana Sahib.

It is certified that the above said charge has been read over and explained to the accused in his own language which she understands.

03.10.2009.

Addl. Sessions Judge,
Nankana Sahib.

The State Vs. Mst. Asia Bibi

Statement of the accused Mst. Asia Bibi.
Without Oath.

Q. Have you heard and understood the charge ?

Ans. Yes.

Q. Do you plead guilty ?

Ans. No.

Q. Will you produce any defense evidence ?

Ans. Yes. If necessary.

R.T.1-

RC & AC.
15.10.2009.

Addl. Sessions Judge,
Narkana Sahib.

BB *Handwritten signature*

however, she confessed her guilt before me in the Panchait. I was not present in the Falsa (فالس) field where the occurrence took place. It is incorrect to suggest that I did not present the application Exh.PA while appearing in the police station. It is incorrect to suggest that I give Exh.PA to Mehdi Hassan ASI at the bridge Nehar Chandar Kot. Only one public gathering took place on 19.6.2009 after the incident which took place on 14.6.2009. The application Exh.PA is not in my hand but however it bears my signature. The author of Exh.PA is an advocate but I do not remember his name. It is correct that in Exh.PA, there is no mentioning on public gathering on 19.6.2009. The public meeting was held in the house of Muhammad Mukhtar. Asma Bibi narrated the occurrence firstly to me, and then Mafia Bibi and then Yasmeen Bibi narrated the same. On two motorcycles, the residents of the village went to the house of accused Asia Bibi and brought her in the public gathering with them. I know that Mudassar was one of those people who brought the accused in the public gathering. The house of Mukhtar Ahmed where the public gathering as organized consist on 5 Marlas. Around about 100/- people were gathered in the said house. The accused Asia Bibi was alone without any of her relative. I do not say that whether she had apprehension of beating when she came in the gathering. The accused Asia Bibi made her confession in the public gathering with her own will and without any coercion in the public gathering. It is not correct that on the day of occurrence, the accused Asia Bibi was tried to be beaten by the inhabitants of the village. It is correct that the inhabitants of the village respect me due to my position/status as Imam Masjid generally. In the present days, I did not call any person but however, the people of the village gathered with their own whim. I was informed about the occurrence on 16.6.2009. In between 16.6.2009 to 19.6.2009, I and the people of the village investigated and consulted and peeped into the matter and when we became satisfied, then we reported the matter to the police for the lodging of the FIR. I do not know whether the ladies who informed are literate or illiterate, however, Asma Bibi is used to study the Holy Quran from my wife. It is not correct that the derogatory remarks which were narrated to me could only be tell by an educated person and not by any lay person. After the registration of the case, we joined the

[Handwritten signature]

PW-1. Muhammad Saalam son of Hafiz Ghulam Jelani, Caste Awan, aged 30 years, Imam Masjid, resident of Chak No.3 Ittanwali, Tehsil and Distt. Nankana Sahib.

On Oath.

On 14.6.2009, I was present in my village. Asma Bibi, Mafia Bibi and Yasmeen Bibi came to me and informed me that they were plucking Falsa (فالس) along with Mst. Asia Bibi accused and Mst. Asia Bibi accused has delivered derogatory remarks towards the Holy Prophet Hazrat Muhammad (peace be upon him) in front of them by stating that the Holy Prophet Hazrat Muhammad (peace be upon him) felt ill on bed for one month before his death and the insects were emerged from his mouth and ear and that Hazrat Muhammad (peace be upon him) got married with Hazrat Khadeja (Razi Allah Anha) with the intention in order to loot her wealth and after looting her wealth, he (PBUH) discarded Hazrat Khadeja (Razi Allah Anha). The ladies (PWs) further narrated that the accused Asia Bibi also passed objectionable remarks towards the Holy Quran by stating that the Holy Quran is not the book of God and it is not Divine book but this is self made book. At the time of the above said narration of the ladies, Muhammad Afzal and Muhammad Mukhtar Ahmed were also present with me with the other inhabitants of the village. On 19.6.2009, a public gathering was called in the village in which Mst. Asia Bibi accused was also summoned where she admitted that she has committed blasphemy and has also delivered derogatory/objectionable remarks towards the Holy Quran, and she sought pardon but as our sentiments and emotions were injured, so, we got registered the case against the accused Mst. Asia Bibi by delivering an application Exh.PA to the SHO concerned which was duly signed by me.

XXXXX By the defence counsel.

No permission was obtained by DCO or DPO etc. for the lodging of the FIR against the accused. The objectionable and sarcastic remarks delivered by the accused were not directly listened to me, but

PW-1.

(3)

investigation in the PS Sadar Nankana sahib and then we also appeared before a police officer Amin Shah at Sheikhpura. It is incorrect to suggest that the story of FIR Exh.PA was not mentioned to me by the said ladies (PWs) but I myself concocted it. It is further incorrect to suggest that the accused Asia Bibi did not appear before the gathering in the house of Mukhtar Ahmed. It is incorrect to suggest that I got registered the case just in order to pacify the feelings of the Muslims. Accused Asia Bibi was not arrested before me.

RO & AC.
01.6.2010.

Adl. Sessions Judge,
Nankana sahib.

The State Vs. Mst. Asia Bibi

PW-2. Mafia Bibi daughter of Abdul Sattar, Caste Mochi, aged about 22 years, House-hold, resident of Chak No.3 Ittanwali, PS Sadar Nankana Sahib.

On Oath.

On 14.6.2009, Sunday, I along with Asma Bibi, Yasmeen Bibi and accused Asia Bibi was present in the field of Falsa (فلسا) in the village. The accused Asia Bibi is Christian by religion. The accused Asia Bibi present in the court stated before me and others that Hazrat Muhammad PBUH fell ill on the bed one month prior to his death and Naooz Billah (نَعُوْزُ بِاللّٰهِ), the insects were developed/created in his mouth and ear. The accused further stated that Hazrat Muhammad PBUH contracted marriage with Hazrat Khadeja Razi Allah Anha just in order to loot her wealth and after looting the same, the Holy Prophet discarded Hazrat Khadeja Razi Allah Anha. She further told that the Holy Quran is not a divine book but it has been written/compiled by you, Muslims. I narrated all this to Qari Saalam, Muhammad Afzal and Mukhtar Ahmed etc. who called a public gathering in the village where the accused Asia Bibi was also brought and she confessed her guilt in the public gathering and she also requested the pardon.

XXXXXX By the defence counsel.

I have passed middle examine. I studied the holy Quran from my mother. The matter was reported to Qari Saalam complainant by my sister Asma Bibi who was the student of the wife of the complainant on the evening of the same day i.e. 14.6.2009. My statement was recorded u/s 161 Cr.P.C by the IO on 19.6.2009 in my village. In public gathering, so many people were present there, it is said that they were more than 1000/-. The public gathering was organized in our house i.e. in the house of Abdul Sattar, my father. The public gathering was held four days after the occurrence in our house. Volunteered it was 19.6.2009 and it was Friday and the time was 12 Noon. I do not remember who brought the accused Asia Bibi in the public gathering. However, he was the resident of our village. In the public gathering, so many Olmas (علماء) / Imam Masjids of

the area were gathered apart from Qari Saalam, the complainant. At the time when the accused Asia Bibi was brought in the public gathering, she was not confused or afraid but she was normal. My date of birth is 05.01.1979. The public gathering was prolonged for 15/20 minutes. I got mentioned in my statement u/s 161 Cr.P.C. that more than 1000/- people were present in the public gathering. (Confronted with Exh. DA where it is not so recorded). I also got mentioned before the Io u/s 161 Cr.P.C. that other Olmas (عالمه) other than the complainant were present there. (Confronted with Exh.DA where it is not so recorded). I also got recorded in my said statement that the gathering was held in the house of my father. (Confronted with ExhDA where it is not so recorded). It is incorrect to suggest that I recorded my statement against the accused Asia Bibi due to the quarrel which took place between me and Asia Bibi during the plucking of Falsa (فلسه) on the same day. It is further incorrect to suggest that I have deposed falsely today and listened nothing.

RO & AC.
01.6.2010.

Addl. Sessions Judge,
Nankana Sahib.

The State Vs. Mst. Asia Bibi

PW-3. Asma Bibi daughter of Abdul Sattar, case Mochi, aged about 22 years, house-hold, resident of Chak no.3 Ittanwali, Tehsil and Distt. Nankana Sahib.

On Oath.

On 14.6.2009, I along with mafia Bibi, Yasmeen Bibi and accused Asia Bibi was present in the field of Falsa (فلسا) and was plucking the Falsa. The accused Asia Bibi is Christian by religion. During the plucking of Falsa, the accused Asia Bibi narrated before me and others that Hazrat Muhammad PHUB fell ill on the bed one month prior to his death and the insects were hatched from his mouth and ear. She further declared that Hazrat Muhammad PBUH contracted the marriage with Hazrat Khadeja Razi Allah Anha in order to loot her wealth and after looting the same she was discarded by the Holy Prophet PHUB. She further mentioned that the Holy Quran is not a divine and Holy Book but it is man made book. I alongwith other PWs informed the matter to Qari Saalam, the complainant. Muhammad Afzal and Mukhtar were also present there. They managed a public gathering in the village where the accused Asia Bibi was also brought and she confessed her guilt there and she also requested for the pardon. My statement was recorded before the IO u/s 161 Cr.P.C.

XXXXX By the defence counsel.

I studied up to 6th class. I studied the knowledge of the Holy Quran from the wife of the complainant. I do not remember my exact date of birth. The public gathering was held in our house on 19.6.2009 at 12 Noon. The public gathering took place in the house of our neighbour who is Rana Razzaq. So many peoples were gathered there. The numbers of the peoples may be more than 2000/-. Apart from the inhabitants of our village, the peoples of the nearby villages were also gathered there. We went in the public gathering by our own. The accused Mst. Asia Bibi was also present there. She was called by the people of the village. The house of accused Mst. Asia Bibi is situated three houses away from the place of gathering. The accused was brought there on foot and the people who called her, were

also on foot. The gathering prolonged about for 15 minutes. The accused Mst. Asia Bibi was quite normal when she was brought in the gathering. I was not tutored by the complainant Qari Saalam when I recorded my statement. Prior to the day of the occurrence, we were used to pluck Falsa (فالىس) from the fields. Prior to the occurrence, there was no any altercation between us and the accused Mst. Asia Bibi. It is incorrect to suggest that on the day of occurrence, a quarrel took place between me and the accused Mst. Asia Bibi in the said garden on the issue of drinking water. It is further incorrect to suggest that the accused did not occur the above mentioned sarcastic/derogatory remarks. It is also incorrect to suggest that I am deposing falsely today due to the grudge of the quarrel which took place between me and the accused Mst. Asia Bibi. I got mentioned in my statement the factor of public gathering before the IO. (Confronted with Exh.DB, where it is not so recorded). I also got recorded before the IO in my statement that more than 2000/- peoples were present in the public gathering. (Confronted with Exh.DB, where it is not so recorded). It is incorrect to suggest that no public gathering was held in the house of Rana Razzaq. It is further incorrect to suggest that I am deposing falsely and nothing has been heard directly by the mouth of the accused Mst. Asia Bibi.

RO & AC.
01.6.2010.

Addl. Sessions Judge,
Nankana Sahib.

PW-4. Muhammad Afzal son of Muhammad Tufail, Caste Gujjar, aged about 37 years, Profession Cultivator, resident of Chak No.3, Ittanwali, Tehsil and District Nankana Sahib.

On Oath.

On 14.6.2009, I was present in my house. Mst. Mafia Bibi, Mst. Asma Bibi, Mst. Yasmeen along with Qari Saalam and Mukhtar Ahmed came to me and narrated me about the occurrence in connection with the derogatory and objectionable remarks and blasphemy towards the Holy Prophet PBUH and Holy Quran uttered by the present accused Mst. Asia Bibi. On 19. 6.2009, a public gathering was held in the house of Mukhtar Ahmed and I was also present in the public gathering. The accused Mst. Asia Bibi who was a Christian, was brought there who confessed her guilt before me as " I have committed the blasphemy and has delivered the improper and derogatory remarks about the Holy Quran, let me pardon ". My statement was also recorded before the IO.

XXXXX By the defence counsel.

I got recorded in my statement before the police that the ladies/PWs along with Qari Saalam complainant and Mukhtar Ahmed came to my house. (Confronted with Exh.DC, where it is not so recorded). I also got recorded in my statement before the police about the public gathering which took place on 19.6.2009. (Confronted with Exh.DC, where it is not so recorded). I also got recorded in my said statement that the accused Mst. Asia Bibi was also brought there in the public gathering . (Confronted with Exh.DC, where it is not so recorded). I also got recorded in my statement that the public gathering was took place at the house of Mukhtar Ahmed. (Confronted with Exh.DC, where it is not so recorded). The public gathering was held at 11/12 Noon. So many peoples were present there in the public gathering, they may be more than 200/250/-. I was called by Qari Saalam and Mukhtar Ahmed in the public gathering. Mukhtar Ahmed is also PW in this case. The house of accused Mst. Asia Bibi is situated at the distance of 200/250/- yards from the house of Mukhtar Ahmed. It was Mushtaq Ahmed who brought the accused Mst. Asia Bibi in the pubic gathering. The said

Mushtaq Ahmed is Imam Masjid of the village Chak Wattwan and he brought the accused Mst. Asia Bibi in the public gathering on 19.6.2009. The accused Mst. Asia Bibi came there without any of her relative or husband. The public gathering continued for 2/2 ½ hours and it was decided there to register the case against the accused Mst. Asia Bibi. The accused Mst. Asia Bibi was not tried to be tortured by any participant of the village or public gathering. The accused Mst. Asia Bibi was brought by Qari Mushtaq Ahmed from the field of Falsa (فلسا). It is incorrect to suggest that the accused Mst. Asia Bibi did not confess her guilt before me in the public gathering. It is further incorrect to suggest that no public gathering was held in the house of Mushtaq Ahmed PW on 19.6.2009. It is also incorrect to suggest that I am deposing falsely today. It is incorrect to suggest that the accused Mst. Asia Bibi is innocent.

RO & AC.
01.6.2010.

Addl. Sessions Judge,
Nankana Sahib.

The State Vs. Mst. Asia Bibi

PW-5 Muhammad Rizwan SI presently posted at PC Faisalabad.

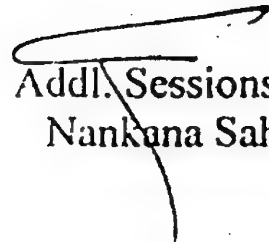
On oath.

On 19.6.2009, I was posted as Moharrar/ASI at PS sadar Nankana Sahib. The complainant Qari Muhaimmad Saalam presented before me a complaint Exh.PA, upon which I formally jorted down the FIR Exh.PA/1 without any addition or omission and which bears my signature. The copy of the FIR along with the complaint was sent to Arshad Dogar SI the IO for the purpose of further proceeding.

XXXX By the defence counsel.


Nil. Opportunity given.

RO & AC.
15.6.2010.


Addl. Sessions judge,
Nankana Sahib.

IW-6. Muhammad Amin Bukhari, SP (Investigation) Sheikhpura.

On oath.

On 24th June, 2009, I was posted as SP (Investigation)
vide
Sheikhpura. On the same day, / letter No. 18523 dated 26.6.2009,
issued by DIG/RFC Range, Sheikhpura, the investigation of this case
was entrusted to me as the office of SI (Investigation) Nankana
Sahib was vacant ~~xxxxxx~~. On 29.6.2009, I summoned both the
parties at my office. 27 people from the complainant party and
5 persons from the accused party appeared before me. 5 persons
from complainant side recorded their statements u/s 161 Cr.P.C.
before me. I investigated the case thoroughly. After obtaining
the permission from the concerned court Exh.FB, I recorded the state-
ment of
/the accused Asia Bibi in the Jail on 06.7.2009. During my
investigation, it revealed upon me that in the Falsa (فالس) 
field owned by Muhammad Idrees, the ladies of the village
including the accused and the IAs were present there who
and religious etc.
started to discuss prophets /Accused Asia Bibi who is a
christian delivered derogatory remarks before the other
ladies which come under the definition of blasphemy. The owner
(whose statement u/s 161 Cr.P.C. separately recorded by me)
of the said field namely Idrees/also attracted towards the
said ladies, before him, the IAs (ladies) narrated the matter
xx who inquired from the accused Asia Bibi about her narration
upon which she confessed that she had delivered the derogatory
remarks, however, she begged pardon. After my investigation and
probe, I declared the accused Asia Bibi as guilty of blasphemy on / 06.7.09
remarks about Holy Prophet (PBUH)
and uttering the derogatory/about the Holy Quran. During the
investigation, it came to my knowledge that the accused Asia Bibi
stated to the IAs that Hadrat Muhammad (PBUH) fell ill on the bed
one month prior to his death and Naez Dilla (نعز دلا), the insects
were developed/created in his mouth and ear. The accused further

IW-5.

(3)

Asia Bibi in the Jail, I obtained the prior permission from Magistrate Section 30-, Nankana Sahib. It was the stance of she accused Asia Bibi before me, that \angle confessed my guilt under the fear of the people but it was not proved in my investigation.

Muhammad Idrees IW in his statement u/s 161 Cr.I.C. stated that the religious quarrel took place in between the accused Asia Bibi and IWS on the issue of drinking water. I have not visited the place of occurrence. The statements of the IWS u/s 161 Cr.I.C. were got recorded by the Reader of mine. Volunteered I signed the same after its reading. Volunteered I was present there when the said statements were recorded by my Reader. I did not record the statements in my own hand due to the rush of work of this case. Prior to the recording of the statements of IWS before me, I did not observe the statements u/s 161 Cr.I.C. recorded by Muhammad Arshad SI-IC, so that I might not be prejudice. At the time when I visited the jail in order to record the statement of the accused Asia Bibi, the IWS were not along with me. However, my Reader was along with me. It is incorrect to suggest that the accused lady was innocent and was involved in this case due to the religious quarrel. I did not inquire from the IWS about their education during my investigation. It is incorrect to suggest that I declared the accused Asia Bibi as guilty with ~~xxx~~ mala fide intention.

RC & AC.
06.7.2010.

Addl. Sessions Judge,
Nankana Sahib.

FW-7. Muhammad Arshad SI-IC presently posted at PS Safdarabad,
Distt. Sheikhpura.

On oath..

On 19.6.2009, I was posted at PS Sadar Nankana Sahib .

The MHC of PS informed me that at village Ittanwali, a religious quarrel had taken place and I had to rush there. I went there after receiving the copy of FIR and having apprised that the investigation of this case was entrusted to me. I inspected the place of occurrence and recorded the statements of the PWs under section 161 Cr.P.V. and prepared rough site plan Exh.PC. I arrested accused with the help of two lady constables who were in my accompany. I presented the accused person before the Judicial Magistrate and then sent her to judicial lockup. I also submitted an application for the medical examination of the accused who (accused) refused to^{be} medically examined. The application is Exh.PD. After that, the investigation of this case was entrusted to Muhammad Amin, SP ((nvestigation) Sheikhpura.
XXXXXXX By the defence counsel.

About 25/30 persons were present at the place of occurrence when I reached there. The place of occurrence was the Falsa field of one larees, the people were gathered there and in the nearby when I reached there. 20/25 persons were also present in the nearby of the said Falsa () field. I recorded the statements of the PWs u/s 161 Cr.I.C. with my own hand. I am matriculate. The copy of the FIR was handed over to me by the MHC at IS. Accused Asia Bibi was arrested on 19.6.2009 by me at about 4/5 p.m from her house situated at Ittanwali village. I have studied the section 195 Cr.P.C. but I do not know exactly about its contents. I do not know whether before registration of the case under section 295-A, B & C, POC, the permission from the Provincial Govt and Central Govt. is necessary. When I reached at the place of occurrence on 19.6.2009, the people belonging to

both the communities i.e. Muslims and Christians were present there, however, the Muslims were in majority. On 19.6.2009, I reached in village Ittanwali at about 7 p.m. and remained there for one hour and then I came back to PS. In Exh. PC, the unscaled site plan, I have not mentioned the presence of PWs there, however, I have mentioned Point A, where the blasphemy was made. After the accused of accused Asia Bibi, she was immediately sent to judicial lockup in the accompany of lady constables. I did not conduct the investigation of this case. It is incorrect to suggest that I am deposing falsely today due to the pressure of my highups.

RC & AC.
06.7.2010.

Addl. Sessions Judge,
Nankana Sahib.

The State Vs. Mst. Asia Bibi

Statement of the learned ADPP for the State.
Without Oath.

Free
I give up PWs Mst. Yasmin Bibi and Mukhtar Ahmed being unnecessary with the consultation of the learned counsel for the complainant.

RO & AC.
01.6.2010.

Addl. Sessions Judge,
Nankana Sahib.

CW-1. Muhammad Idrees son of Haji Ahmed Ali, Caste Arain, aged about 32 years, Cultivator, resident of Chak No.3 Ittanwali, Tehsil and District Nankana Sahib.

On Oath.

I am the owner of ten acres agricultural land situated at Chak Ittanwali. On 14.6.2009, I was present in my Falsa (فالس) field. At about 9/10 a.m. the worker ladies of the Falsa field were to dying. Mst. Asia Bibi accused would fetch water for them. Asma Bibi and Mafia Bibi said that since the accused is Christian, then they would not drink from her hands. This led to quarrel between them. I was also intimated about this quarrel. Then I went to the ladies and asked about the reason of their quarrel, where upon Asma Bibi and Mafia Bibi told me that the lady (accused) explained interrogatory remarks against the Holy Prophet (PBUH). I asked from Asia Bibi accused where she confessed before me. On this, I asked her to get away from our field as she used interrogatory remarks against the Holy Prophet (PBUH). I made the Muslim ladies to be silent. Asma Bibi and Mafia Bibi then intimated the incident to Qari Salam, the complainant of this case. The said complainant verified about the facts from me. After 3 / 4 days, an assembly was convened in the Dera of Haji Ali Ahmed. A number of persons including religious scholars were present there. The present accused confessed her guilt before them and asked for pardon. She also confessed her guilt before the IO.

XXXXX By the complainant counsel.

It is correct that the accused also made a . interrogatory remarks/statement regarding the Holy Quran saying that it was not devine book.

XXXXX By the defence counsel.

I joined investigation on 04.7.2009. I can not tell the name of Police Officer, however, he was SSP (Investigation) Sheikhupura. Before appearing before SSP, I never appeared before any Police Officer and also not got recorded statement anywhere. It is incorrect to suggest that I did not appear before the police as the police recorded my statement at belated stage just to strengthen the prosecution case. It is incorrect to suggest that neither I was present in the field of Falsa nor the accused has confessed before me. It is further incorrect to suggest that I give my statement while conspiring with Qari Salam, the complainant of this case. FIR was lodged on 19.6.2009 and my

statement was recorded on 04.7.2009, during the period, no assembly was convened anywhere except one which was held in the Dera of Ali Ahmed. The police remained visiting the place of occurrence in order to investigate the case on different occasions. Since I remained busy in the garden of Falsa, so, I did not appear before the police on any occasion when they visited the place of occurrence. It is incorrect that neither the police reached nor I appeared before the police for making the statement. I might have 7/8 hundred Falsa trees. We daily pluck about 9/10 baskets of the Falsa from my field. I did not specifically got mentioned Killa Numer . Khasra Number, from where the above mentioned ladies along with accused plucked Falsa on the day of occurrences. 25/30 ladies works in our fields daily. About 20 ladies were present near the accused at the time of occurrence. Only one lady namely Parveen Bibi was examined by the police out of the lot present there besides two PWs. We pay daily wages to the ladies. Nasreen Bibi, Zulaikhan Bibi, were out of the said ladies but I do not remember the names of others. These ladies are also appeared before the police and the statements of the ladies except two witnesses were not recorded. I have maintained the register for the ladies who worked in my fields. I am not with register today nor I produce the same before the police. I myself supervised the ladies while sitting outside the field. I and my wife Samina Bibi was also present in the fields. Statement of Samina Bibi was also recorded by the police official. It is incorrect to suggest that I made fictitious story while conspiring with the complainant as no body expect PWs supported the case of the complainant while appearing before the police. I was at the distance of 2/3 Killa away when I came to know about the occurrence. A small child has conveyed me information. I do not remember his name. I confirmed about the facts Since nothing happened at the place of occurrence, so, I am intentionally concealing the fact. My garden is at the distance of two kilometers away from my village. Only accused being Christian worked in my field. When I came at the spot, I only came to know that the quarrel between the accused and PWs occurred on fetching of the water.

I do not know that the accused is educated lady or not. I do not know whether the accused is uneducated or religious preacher of her sect. There are 6/7 houses of Christians in the village having no church with them in the village. The accused and other Christians are residing in our village since the emergence of Pakistan. No likewise occurrence ever took place in my village prior to present one.

The assembly was convened 2/3 days after the occurrence. The Dera of Haji Ali Ahmed is situated within the village. The house of accused is in front of the said Dera. Since I was not present there during the assembly so I can not say that Haji Ali Ahmed was present there or not. I was not present in the assembly and the people had told me about the confession of the accused. I do not know as if Haji Ali Ahmed appeared before the police and rerecorded his statement. That since no assembly was convened at the Dera of Haji Ali Ahmed, so, I am not telling the facts. I do not know then names of any religious scholars assembled there. The scholars did not pass any verdict in writing or give any Fatva (فتوى) however, they handed over the accused to the police. The accused is a married woman having two daughters. The husband of the accused is a labourer. It is incorrect to suggest that we gave a wrong colour of fetching water by the accused and got her falsely involved in this case. It is incorrect to suggest that the accused gave oath on the Bible that she has not passed such interrogatory remarks against the Holy Prophet (PBUH) and the Holy Quran. Asia Bibi accused was arrested at the Dera of Haji Ali Ahmed. It is incorrect to suggest that any gathering was formulated at the Dera of Mukhtar and Abdul Sattar. It is correct to suggest that the assembly was not convened anywhere except the Dera of Ali Ahmed. I do not know as who brought the accused in the assembly held in the Dera of Haji Ali Ahmed. There are 4/5 house in between the house of accused and the ladies PWs. I did not allow the accused lady to again work in my field after this incident. On the day of assembly, she came to me in the fields and asked me to save my life but I refused saying that I am Muslim and I can not support her. It is incorrect to suggest that the accused lady engaged in work at my Falsa field, however, it is correct that the other ladies concluding PWs continued their work there. The ladies who remained working in my field including PWs are of my village. All are known to me. I do not know if any religious scholar appeared before the police who participated in the assembly. It is incorrect to suggest that no scholar was called in the village nor any assembly was convened in the Dera of Haji Ali Ahmed. It is incorrect to suggest that the accused lady had passed any interrogatory remarks against Holy Prophet (PBUH) and Holy Quran. It is incorrect to suggest that I expressed the full honour and respect to the Holy Prophet (PBUH) and Holy Quran. It is incorrect to suggest that I in connivance with Qari Salam, I falsely involved the accused in this case.

RO & AC.

12.10.2010.

12.10.2010. Judge,
Islamabad High Court.

The State

Vs.

Mst. Asia Bibi

Statement of Mian Zulfiqar Ali Advocate,
Learned counsel for the complainant.
Without Oath.

I close the prosecution evidence.

RO & AC.
15.10.2010.

Addl. Sessions Judge.
Nankana Sahib.

l
t
opl
ful
It
olv
e,

The State Vs. Mst. Asia Bibi

Statement of the accused Mst. Asia Bibi
Wife of Ashiq, Caste Christian, aged about 24 years,
House-hold, resident of Itanwali Chak No.3,
PS Sadar Nankana Sahib under section 342 Cr. P. C.
Without Oath.

Q.1. Have you heard and understood the prosecution evidence recorded in your presence?

Ans. Yes.

Q.2. It is in the prosecution evidence that on 14.6.2009, you were present in the field of Falsa situated near the village Abadi and were busy in plucking of Falsa along with Mst. Asma Bibi, Mst. Mafia Bibi and Mst. Yasmeen Bibi along with other female members of the vicinity. What you have to say about it?

Ans. It is incorrect.

Q.3. It is in the prosecution evidence that you made derogatory remarks about the Holy Prophet (PBUH) that he felt ill on bed for one month prior to his death and insects were created in his mouth and ear. You accused further uttered derogatory speech that the Holy Prophet (PBUH) contracted marriage with Hazrat Khadeja, Razi Allah Anha just to loot her wealth and after looting the same, the Holy Prophet (PBUH) discarded her. What you have to say about it?

Ans. It is incorrect.

Q.4. It is in the prosecution evidence that you accused on the same date, time and place further made derogatory remarks about the Holy Quran that the same is not divine book but it is a self written/compiled book. What you have to say about it?

Ans. It is incorrect.

Q.5. It is in the prosecution evidence that a public gathering was called in the village where you accused confessed your guilt and requested for pardon. What you have to say about it?

Ans. It is incorrect.

Q.6. It is in the prosecution evidence that PW-1 Qari Muhammad Saalam got lodged complaint Exh.PA against you in the police station. What you have to say about it?

Ans. I do not know.

Q.7. Why this case was registered against you and why the PWs have deposed against you?

Ans. I am married woman having two daughters. My husband is a poor labourer. I used to pluck Falsa from the plants of Muhammad Idrees along with number of ladies on the daily wages basis. On the alleged day of occurrence, I along with number of ladies were working in the fields. Both the ladies Mst. Mafia Bibi and Mst.

Asma Bibi PWs quarreled with me over fetching water which was offered by me to bring for them but they refused saying that since I am Christian, so, they never took water from the hand of Christian. Over this, quarrel was insued and some hot words were exchanged between myself and the PWs ladies. The PWs then approached Qari Saalam complainant through his wife who remained teaching the both ladies, hence, the PWs were conspiring with Qari Saalam got a false, fabricated and fictitious case against me. I offered my oath to police on Bible that I had never passed such derogatory and shameful remarks against the Holy prophet (PBUH) and the Holy Quran. I have great respect and honour to the Holy Prophet (PBUH) as well as Holy Quran and since police had conspired with the complainant, so, the police has falsely booked me in this case. The PWs are real sisters and interested to falsely involve me in this case as they both felt disgrace and dishonour on the basis of altercation and hard words extended to them. Qari Saalam complainant is also interested person and both the ladies remained teaching Holy Quran from his wife. My forefathers are living in this village since creation of Pakistan. I am also about 40 years old and since the alleged occurrence, no complaint likewise this never exist against me. I am uneducated and no priest of Christian. So much so there is no church of the Christian in the village, so, being ignorant of any Islamic thought, how can I use such clumsy and derogatory remarks against the beloved Prophet (PBUH) of Allah and the Divine book viz Holy Quran. PW Idress is also a interested witness who has close family links with their above said ladies.

Q.8. Do you want to say anything else?

Ans. I am innocent.

Q.9. Will you produce any defence evidence?

Ans. No.

Q.10. Will you appear as your own witness as required u/s 340 (2) Cr.P.C in disproof of allegations leveled against you?

Ans. No.

RO & AC.

20.10.2010.


Addl. Sessions Judge,
Nankana Sahib.

It is certified that the statement of the accused has been recorded in my presence and hearing in the court and it is a full and true account of her statement.

Dated .

20.10.2010.


Addl. Sessions Judge,
Nankana Sahib.